فائنل ترمذی شریف

ششماہی اول

مدرس::: شیخ الحدیث مولانا نعیم بابر مدنی دامت برکاتہم العالیہ

محمد صائم عطاری

SAIM
ریسرچ اینڈ پبلشنگ

Composer: RAZA abny allah Rakha

اس فائل میں آپ کو ترمذی شریف ششماہی اول کا 80 فیصد نصاب مل جائے گا۔۔۔

اگر آپ درس نظامی کی مندرجہ ذیل کتب کے ہمارے لکھے نوٹس چاہتے ہیں تو نیچے دیئے گئے نمبر پر رابطہ کریں۔

(1) شرح وقایہ (کتاب الجہاد) (2) حسامی ((باب القیاس)) (3) تیسیر مصطلح الحدیث (4) القصائد المنتخبہ (5) فقہ السیرہ (6) منہاج العابدین مکمل (7) تفسیر بیضاوی ((ششماہی اول وثانی)) (8) ہدایہ جلد اول ودوم (9) النور المبین مکمل (10) فتح المنان (11) مناظر رشیدیہ (12) اجابۃ الغوث (13) اصول الدعوہ والارشاد (14) الفقہ الاکبر مکمل (15) شرح نخبۃ الفکر (16) ہدایہ جلد سوم وچھارم (17) میزان الادیان (18) شرح عقائد نسفیہ ششماہی اول ودوم (19) موطا امام مالک (20) شرح معانی الآثار (21) السراجی (22) تحقیق وتدوین کا طریقہ کار (23) موطا امام محمد (24) توضیح وتلویح (25) صحیح مسلم ششماہی اول

عنقریب تیار ہونے والی فائلز:::

(1) صحیح بخاری ششماہی ثانی (2) صحیح مسلم ششماہی ثانی (3) ترمذی ششماہی ثانی (4) سنن ابن ماجہ (5) سنن نسائی

محمد صائم عطاری

دورہ حدیث شریف

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

03238599095

((حالات مصنف))

نام ونسب:::

امام ترمذی کا نام"""ابو عیسی محمد بن عیسیٰ ترمذی""" تھا آپ بلخ کے شہر ترمذ میں پیدا ہوئے جو دریائے جیحون کے قریب واقع ہے۔۔۔۔۔

فضائل:::

امام ترمذی ایک ثقہ عالم تھے اور ایسے محدث تھے جن کی علم حدیث میں پیروی کی جاتی تھی،،آپ رحمۃاللہ علیہ بے حد عبادت گزار اور پر سوز دل کے مالک تھے کثرت گریہ وزاری کے باعث عمر کے آخری حصے میں نابینا ہو گئے تھے،،امام ترمذی کا حافظہ بے مثال تھا۔۔۔

اساتذہ:::

امام ترمذی نے علم حاصل کرنے کے لیے متعدد شہروں خراسان اور حجاز وغیرہ کا سفر کیا اور اپنے وقت کے بہترین اساتذہ کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا،،چند مشہور اساتذہ کے نام یہ ہیں:::

قتیبہ بن سعید،ابو مصعب،ابراہیم بن عبداللہ،اسماعیل بن موسیٰ اسدی، علی بن حجر، مسلم بن حجاج قشیری،امام ابوداؤد،امام بخاری

تلامذہ:::

آپ کے تلامذہ کی ایک طویل فہرست ہے چند مشہور لوگوں کے نام یہ ہیں:::

ہیثم بن کلیب شامی، محمد بن محبوب،احمد بن یوسف نسفی،داؤد بن نصر، محمد بن نمیر، محمد بن محمود،امام بخاری

((امام ترمذی کی خصوصیات میں سے ہے کہ آپ امام بخاری کے استاد بھی ہیں اور شاگرد بھی ہیں))۔۔۔۔۔

تصانیف:::

امام ترمذی نے بے شمار مصروفیات کے باوجود بھی کچھ یادگار کتب لکھیں:::

جامع ترمذی، کتاب العلل، کتاب التاریخ، کتاب الزہد، کتاب الشمائل النبویہ

وفات:::

13رجب المرجب 279ھ کو مقام ترمذ میں امام ترمذی کا انتقال ہوا اور وہیں آپ کو دفن کیا گیا۔۔۔

((ابواب الطہارت))

((باب ماجاء لاتقبل صلاۃ بغیر طہور))

سوال::: نماز اور صدقے کی قبولیت کے لیے کیا چیز شرط قرار دی گئی ہے؟؟؟

جواب::: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا""" طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں کی جائے گی اور خیانت والے ((حرام)) مال کا صدقہ قبول نہیں کیا جائے گا"""-----

سوال::: امام ترمذی کے قول""" ھذا الحدیث اصح شئ فی ھذا الباب واحسن""" کا کیا مطلب ہے؟؟؟

جواب::: جب کسی حدیث کے بعد امام ترمذی یہ بات لکھتے ہیں تو ان کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس باب میں جتنی بھی احادیث مروی ہیں ان سب میں سے یہ حدیث زیادہ صحیح ہے،، وہ حدیث ضعیف بھی ہوسکتی ہے تو اس صورت میں یہ مطلب ہوگا کہ اس باب کی بقیہ احادیث کا ضعف اس سے زیادہ ہے-----

سوال::: سند میں جب"""ح""" آجائے تو اس کا کیا مطلب ہوتا ہے؟؟؟

جواب:::"""ح""" اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ یہاں تحویلِ سند پائی جارہی ہے یعنی ایک سند کو چھوڑ کر اب دوسری سند بیان کی جارہی ہے-----

مثلا:::

حدثنا قتیبۃ بن سعید اخبرنا ابو عوانۃ عن سماک بن حرب،،ح::: قال وحدثنا ھناد حدثنا وکیع عن اسرائیل عن سماک

امام ترمذی نے یہ حدیث دو اسناد سے بیان کی ہے یہ دونوں اسناد سماک بن حرب میں جاکر جمع ہوجاتی ہیں یعنی سماک بن حرب سے ابو عوانہ اور اسرائیل نے سماع کیا اور پھر ان دونوں شاگردوں کی آگے الگ الگ سند چل پڑی-----

((باب ماجاء فی فضل الطہور))

سوال::: وضو کی فضیلت بیان کریں----

جواب::: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::"""جب مومن یا مسلمان دوران وضو چہرہ دھوتا ہے تو پانی یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اس کے وہ تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں جو اس نے اپنی آنکھوں سے کیے تھے اور جب وہ دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو پانی یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اس کے ہاتھوں کے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک ہوکر نکلتا ہے"""-----

سوال::: امام ترمذی کی اصطلاح ھذا حدیث حسن صحیح سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: اس کی کئی تاویلات کی گئی ہیں:::

یہاں صحیح سے مراد صحیح لغیرہ ہے اور حسن سے مراد حسن لذاتہ ہے-----

اس اصطلاح کا مطلب یہ ہے کہ اس حدیث کی متعدد اسناد ہیں ایک سند کے اعتبار سے یہ روایت صحیح ہے جبکہ دوسری سند کے اعتبار سے حسن ہے۔۔۔۔

یا یہ بھی مراد ہو سکتا ہے کہ یہ حدیث یا تو حسن ہے یا صحیح ہے۔۔۔۔۔

سوال::: حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کا نام کیا ہے؟؟؟

جواب::: آپ رضی اللہ عنہ کے نام کے بارے میں اختلاف ہے،، بعض کے نزدیک عبد شمس ہے بعض کے نزدیک عبداللہ بن عمرو ہے امام بخاری کا بھی یہی قول ہے جبکہ بعض کے نزدیک عبدالرحمن ہے۔۔۔۔۔

سوال::: صنابحی کتنے اور کون سے ہیں؟؟؟

جواب:::صنابحی تین ہیں:::

(1)ایک صنابحی صحابی ہیں۔۔۔۔۔

(2)دوسرے بھی صحابی ہیں ان کا نام صنابح بن اعسر ہے اور انہیں صنابحی بھی کہا جاتا ہے۔۔۔۔

(3)تیسرے صنابحی ایک تابعی بزرگ ہیں جنہوں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے ان کا نام عبدالرحمن بن عسیلہ ہے ان کی کنیت ابوعبداللہ ہے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کے لیے راستے میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظاہری پردہ فرماگئے۔۔۔۔

((باب ماجاء مفتاح الصلاۃ الطھور))

سوال::: نماز کی مفتاح، تحریم اور تحلیل کیا ہیں؟؟؟

جواب::: نماز کی مفتاح طہارت ہے،، تحریم تکبیر ہے اور تحلیل سلام کہنا ہے۔۔۔۔۔

سوال::: عبداللہ بن محمد بن عقیل کے بارے میں محدثین کا کلام نقل کریں۔۔۔۔

جواب::: عبداللہ بن محمد صدوق ہیں جبکہ بعض محدثین نے ان کے حفظ کے بارے میں کلام کیا ہے،، امام بخاری فرماتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل، اسحاق بن ابراہیم اور امام حمیدی ان کی حدیث سے دلیل پکڑتے ہیں اور آپ یعنی امام بخاری نے انہیں """مقارب الحدیث""" کہا ہے جو کہ تعدیل کے الفاظ میں سے ہے۔۔۔۔

((باب مایقول اذا دخل الخلاء))

سوال:::بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کون سی دعا پڑھی جائے گی؟؟؟

جواب::: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو فرماتے::: اللھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث

ترجمہ:::

اے اللہ میں ناپاک جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

((باب مایقول اذا خرج من الخلاء))

سوال:::بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا لکھیں۔۔۔

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے:::غفرانک

سوال:::ابو بردہ بن ابو موسیٰ کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب:::ان کا نام عامر بن عبداللہ بن قیس اشعری تھا۔۔۔

((باب فی النہی عن استقبال القبلۃ بغائط او بول))

سوال:::قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::جب تم پیشاب کے لیے جاؤ تو نہ قبلہ طرف منہ کرو اور نہ ہی پیٹھ،،بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف ہو جاؤ۔۔۔

سوال:::صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے شام میں کیا دیکھا؟؟؟

جواب:::حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب ہم ملک شام آئے تو ایسے بیت الخلاء دیکھے جو قبلہ رخ بنائے گئے تھے،،ہم ادھر سے منہ پھیر لیتے اور اللہ کی بارگاہ میں استغفار کرتے۔۔۔

سوال:::حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب:::آپ رضی اللہ عنہ کا نام خالد بن زید تھا۔۔۔

سوال:::امام زہری کا نام اور کنیت تحریر کریں۔۔۔

جواب:::آپ کا نام محمد بن مسلم بن عبیداللہ بن شہاب زہری تھا اور آپ کی کنیت ابو بکر تھی۔۔۔

سوال:::قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے قضائے حاجت کے بارے میں آئمہ کے اقوال بیان کریں۔۔۔

جواب:::امام شافعی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان کہ """قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی جانب نہ منہ کرو نہ پیٹھ""" فیافی یعنی صحراء اور کھلی جگہوں پہ قضائے حاجت کرنے پہ محمول ہے اگر کسی عمارت((جس طرح ہمارے ہاں واش روم بنے ہوتے ہیں)) میں پیشاب کر رہا ہے تو قبلہ کی طرف منہ کرنے کی اجازت ہے۔۔۔۔

امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوران پیشاب قبلہ کی طرف پیٹھ کرنے کی اجازت دی ہے جبکہ اس طرف رخ کرنے سے منع فرمایا ہے۔۔۔۔

احناف کے نزدیک مطلقاً ممانعت ہے چاہے عمارت میں ہو یا کھلی جگہ،،کسی بھی صورت میں نہ قبلہ کی جانب رخ کر سکتا ہے اور نہ پیٹھ۔۔۔

((باب ماجاء من الرخصۃ فی ذلک))

اعتراض:::

پیچھے حدیث مبارکہ گزری جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوران پیشاب قبلہ کی جانب رخ اور پیٹھ کرنے سے منع فرمایا جبکہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جانب قبلہ قضائے حاجت کرتے دیکھا۔۔۔

جواب::: یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فعل ہے اور فعل خصوصیت کا احتمال رکھتا ہے،،دوسرا جواب یہ ہے اس وقت قبلہ کی طرف رخ کرنا کسی عذر کی وجہ سے تھا۔۔۔

سوال::: راوی ابن لہیعہ کا محدثین کے نزدیک کیا درجہ ہے؟؟؟

جواب::: یہ محدثین کے نزدیک ضعیف راوی ہے،،یحییٰ بن سعید قطان وغیرہ نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔۔۔

((باب النہی عن البول قائما))

سوال::: کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب فرماتے تھے؟؟؟

جواب::: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اگر کوئی شخص تم سے بیان کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے تو تم اس کی تصدیق نہ کرو،،نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کرتے تھے۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس صحابی کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو منع فرمایا؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو منع فرمایا اس کے بعد انہوں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔۔۔

سوال::: عبدالکریم بن ابو مخارق کے بارے محدثین کیا فرماتے ہیں؟؟؟

جواب::: یہ ضعیف راوی ہے اسے ایوب سختیانی نے ضعیف قرار دیا ہے۔۔۔

سوال::: کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی نہی کس درجے کی ہے؟؟؟

جواب::: کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی نہی تادیبا ہے نہ کہ تحریماً۔۔۔

سوال::: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے والے کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟؟؟

جواب::: آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ظلم ہے۔۔۔

((باب ماجاء من الرخصۃ فی ذلک))

اعتراض:::

پیچھے ایک حدیث مبارکہ بیان ہوئی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا جبکہ حضرت حذیفہ والی روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔۔۔

جواب:::اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی عذر کی وجہ سے بیٹھ نہیں سکتے تھے اس لیے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایااور دوسری بات یہ ہے کہ وہاں نجاست تھی اور بیٹھنے کی جگہ نہیں تھی اس لیے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔۔۔

((باب فی الاستتار عند الحاجۃ))

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کرتے وقت کس قدر پردے کا اہتمام فرماتے تھے؟؟؟

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت تک کپڑا نہ اٹھاتے جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے۔۔۔

سوال:::امام اعمش کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب:::ان کا نام سلیمان بن مہران ابو محمد الکاہلی تھا،،آپ قبیلہ کاہلہ کے آزاد کردہ غلام تھے،،انہوں نے کسی بھی صحابی سے سماع نہیں کیا۔۔۔

((باب کراہیۃ الاستنجاء بالیمین))

سوال:::کیا دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا جائز ہے؟؟؟

جواب:::احناف کے نزدیک بلا عذر دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا مکروہ تحریمی ہے جبکہ شوافع کے نزدیک مکروہ تنزیہی ہے۔۔۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ آدمی اپنے عضو تناسل کو دائیں ہاتھ سے چھوئے۔۔۔

سوال:::حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب:::آپ رضی اللہ عنہ کا نام حارث بن ربعی تھا۔۔۔

((باب الاستنجاء بالحجارۃ))

سوال:::ایک یہودی نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے کیا کہا؟؟؟نیز انہوں نے کیا جواب دیا؟؟؟

جواب:::اس نے کہا تمہارے نبی نے تمہیں ہر چیز سکھائی ہے حتیٰ کہ قضائے حاجت کا طریقہ بھی،،تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:::جی ہاں انہوں نے ہمیں قضائے حاجت کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے،دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے، تین سے کم پتھروں اور گوبر یا ہڈی سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا۔۔۔

سوال:::کیا محض پتھر سے استنجاء کرنا کافی ہو گی؟؟؟

جواب:::اگر پتھر سے پیشاب اور پاخانے کا اثر زائل ہو جائے تو صرف پتھر سے استنجاء کرنا کافی ہو گا۔۔۔

((باب فی الاستنجاء بالحجرین))

سوال:::راوی ابو اسحاق کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب:::ان کا نام عمرو بن عبد اللہ سبیعی ہمدانی تھا۔۔۔

سوال:::کیا ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود نے اپنے والد سے سماع کیا تھا؟؟؟

جواب:::جی نہیں

سوال:::کیا دو پتھروں سے استنجاء کرنا کافی ہو گا؟؟؟

جواب:::طاق عدد مستحب ہے لیکن اگر دو پتھروں سے بھی استنجاء کیا طاق عدد پتھر استعمال نہ کیے تب بھی کوئی حرج نہیں۔۔۔

چنانچہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لیے باہر نکلے تو فرمایا:::میرے لیے تین پتھر تلاش کرو،،آپ دو پتھر اور ایک لید کا ٹکڑا لے کر حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پتھر لے لیے اور لید کا ٹکڑا پھینک دیا اور فرمایا:::اِنَّھَارِکس یعنی یہ ناپاک ہے۔۔۔

((باب کراہیۃ مایستنجی))

سوال:::کن چیزوں سے استنجاء کرنا مکروہ ہے؟؟؟

جواب:::لید اور ہڈی سے استنجاء کرنا مکروہ ہے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::نہ لید سے استنجاء کرو اور نہ ہڈی سے کیونکہ یہ تمہارے جنات بھائیوں کی خوراک ہے۔۔۔۔

سوال:::لیلۃ الجن کے موقع پہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کون سے صحابی تھے؟؟؟

جواب:::آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تھے۔۔۔

((باب الاستنجاء بالماء))

سوال:::حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں کو ان کے شوہروں کے استنجاء کرنے کے حوالے سے کیا حکم دیا؟؟؟

جواب:::آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:::اپنے شوہروں سے کہو کہ پانی سے استنجاء کیا کریں مجھے((ان سے یہ بات کہتے ہوئے))شرم آتی ہے،، بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔۔۔

سوال:::پانی کے ساتھ استنجاء کرنا افضل ہے یا پتھروں کے ساتھ؟؟؟

جواب:::اہل علم کے نزدیک پانی کے ساتھ استنجاء کرنا افضل ہے۔۔۔

((باب ماجاءان النبی کان اذاارادالحاجۃ ابعد فی المذہب))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسی جگہ پہ پیشاب کیا کرتے تھے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضائے حاجت فرماتے تو دور کسی جگہ پہ تشریف لے جاتے۔۔۔

ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لیے اسی طرح جگہ تلاش کیا کرتے تھے جیسے پڑاؤ ڈالنے کے لیے کوئی جگہ تلاش کی جاتی ہے۔۔۔

سوال::: تابعی راوی ابو سلمہ کا نام تحریر کریں۔۔۔

جواب::: ان کا نام عبدالرحمن بن عبدالرحمن بن عوف زہری تھا۔۔۔

((باب ماجاءفی کراہیۃ البول فی المغتسل))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل خانے میں پیشاب کرنے سے منع کیوں فرمایا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کیونکہ اس سے اکثر طور پر وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔۔۔

سوال::: راوی اشعث بن عبداللہ کو کیا کہا جاتا تھا؟؟؟

جواب::: انہیں اشعث اعمیٰ کہا جاتا تھا۔۔۔

سوال::: غسل خانے میں پیشاب کرنے کے حوالے سے علماء کے اقوال بیان کریں۔۔۔

جواب::: امام ابن سیرین سے عرض کی گئی کہا جاتا ہے کہ اکثر وسوسے غسل خانے میں پیشاب کرنے سے پیدا ہوتے ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا ::: ہمارا رب اللہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔۔۔

عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں جب غسل خانے میں پانی جاری ہوتا ہو تو وہاں پیشاب کر سکتے ہیں۔۔۔

((باب ماجاءفی السواک))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک کی کس قدر تاکید فرماتے تھے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں::: اگر میں امت پہ مشقت نہ سمجھتا تو انہیں ہر نماز کے وقت ضرور مسواک کا حکم دیتا اور نماز عشاء کو تہائی رات تک مؤخر کر دیتا۔۔۔

سوال::: حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ مسواک کا کس قدر اہتمام فرماتے تھے؟؟؟

جواب::: حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ جب نماز پڑھنے مسجد میں آتے تو مسواک ان کے کانوں پہ ہوتی جہاں کاتب قلم رکھتے ہیں،، آپ جب بھی نماز کا ارادہ کرتے تو مسواک کرتے پھر اسے اپنی جگہ رکھ دیتے۔۔۔

((باب ماجاءاذااستیقظ احدکم من منامہ فلا یغمسن یدہ فی الاناء))

سوال::: جب کوئی شخص بیدار ہو تو اسے برتن میں ہاتھ داخل کرنے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟؟؟

جواب::: اسے چاہیے کہ ہاتھ دھوئے بغیر برتن میں نہ ڈالے کیونکہ وہ نہیں جانتا اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری۔۔۔

سوال::: نیند سے بیدار ہو کر اگر ہاتھ دھوئے بغیر برتن میں ڈال دیے تو آئمہ کرام اس حوالے سے کیا فرماتے ہیں ؟؟؟

جواب::: امام شافعی اس چیز کو پسند فرماتے ہیں کہ نیند سے بیدار ہو کر ہاتھ دھو کر پانی میں ڈالا جائے،، اگر بغیر دھوئے ڈال دیا تو وہ اسے مکروہ قرار دیتے ہیں اور اگر ہاتھ پہ نجاست نہ لگی ہو تو پانی فاسد نہیں ہو گا۔۔۔۔

امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ اگر ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں ڈال دیا تو اسے پانی گرا دینا چاہیے۔۔۔۔

((باب فی التسمیۃ عند الوضوء))

سوال::: کیا وضو سے پہلے تسمیہ پڑھنا ضروری ہے ؟؟؟

جواب::: امام اسحاق فرماتے ہیں اگر تسمیہ جان بوجھ کر چھوڑی تو وضو کا اعادہ کرے اور اگر بھول کر چھوڑی تو وضو ہو جائے گا۔۔۔۔

احناف اور شوافع کے نزدیک تسمیہ پڑھنا سنت، مالکیہ کے نزدیک مستحب، اور حنابلہ کے نزدیک پڑھنا واجب ہے۔۔۔۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جس نے وضو کرتے وقت بسم اللہ نہ پڑھی اس کا کوئی وضو نہیں۔۔۔۔

یہ حدیث فضیلت کی نفی پہ محمول ہے۔۔۔۔

سوال::: ابوثفال مری کا کیا نام ہے ؟؟؟

جواب::: ابوثفال مری کا نام ثمامہ بن حصین ہے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی المضمضۃ والاستنشاق))

سوال::: حدیث مبارکہ کا ترجمہ کریں """اذا توضأت فانتثر واذا استجمرت فأوتر"""

جواب::: جب تم وضو کرو تو ناک جھاڑو اور جب استنجاء کرو تو طاق ڈھیلے استعمال کرو۔۔۔۔

سوال::: اگر دوران وضو کلی نہیں کی اور ناک میں پانی نہیں ڈالا تو کیا وضو ہو جائے گا؟؟؟ علماء کے اقوال بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: امام احمد، عبداللہ بن مبارک، امام اسحاق وغیرہ کا قول ہے کہ اگر وضو میں ان کو ترک کیا گیا تو وضو نہیں ہو گا بلکہ اس وضو سے پڑھی گئی نماز کا اعادہ بھی کرے،، ان کے نزدیک کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا وضو اور جنابت میں برابر ہیں۔۔۔۔

سفیان ثوری اور بعض اہل کوفہ کا یہ قول ہے کہ اگر جنابت میں ان کو ترک کیا گیا تو نماز کا اعادہ کرے اور اگر وضو میں انہیں ترک کرے تو نماز کا اعادہ نہیں کیا جائے گا۔۔۔۔

امام شافعی اور امام مالک فرماتے ہیں اگر انہیں ترک کیا گیا تو نہ وضو دوبارہ کیا جائے گا اور نہ غسل جنابت۔۔۔۔

((باب المضمضۃ والاستنشاق من کف واحد))

سوال::: کیا ایک ہی چلو کے پانی سے کلی کی جائے گی اور ناک میں پانی ڈالا جائے گا یا دونوں کے لیے الگ الگ پانی لینا پڑے گا؟؟؟ اختلاف آئمہ کرام تحریر کریں۔۔۔۔

جواب::: احناف کے نزدیک الگ الگ چلو سے انہیں کرنا مسنون ہے،، امام احمد بن حنبل کے نزدیک ایک ہی چلو میں مضمضہ اور استنشاق کو جمع کرنا مستحب ہے اگر الگ الگ بھی کرتا ہے تو جائز ہے،، امام شافعی فرماتے ہیں اگر دونوں کو ایک چلو میں جمع کیا جائے تو جائز ہے اور اگر الگ الگ چلو لے تو زیادہ پسندیدہ ہے۔۔۔۔

سوال::: خالد بن عبداللہ نامی راوی کے بارے محدثین کیا فرماتے ہیں؟؟؟

جواب::: یہ محدثین کے نزدیک ثقہ اور حافظ ہیں۔۔۔۔

((باب فی تخلیل اللحیۃ))

سوال::: داڑھی کے خلال کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: داڑھی کا خلال کرنا سنت ہے۔۔۔۔

چنانچہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی داڑھی کا خلال کرتے دیکھا۔۔۔۔

سوال::: اگر داڑھی کا خلال نہیں کیا تو کیا وضو دوبارہ کرنا پڑے گا؟؟؟

جواب::: چونکہ یہ سنت ہے اس لیے اگر یہ چھوٹ جائے تو وضو کا اعادہ نہیں کیا جائے گا لیکن امام اسحاق فرماتے ہیں اگر بھول کر چھوڑا تو وضو ہو جائے گا لیکن اگر جان بوجھ کر چھوڑا تو وضو کا اعادہ کیا جائے گا۔۔۔۔

((باب ماجاء فی مسح الرأس الخ))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح سر کا مسح فرماتے تھے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھوں کو آگے سے پیچھے گدی کی طرف لے گئے اور پھر پیچھے سے آگے پیشانی کی طرف لائے۔۔۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ پیچھے سے مسح شروع کیا۔۔۔۔

سوال::: سر کا مسح کتنی مرتبہ کرنا سنت ہے؟؟؟

جواب::: پورے سر کا ایک مرتبہ مسح کرنا سنت ہے،، چنانچہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی بار سر کے آگے، پیچھے، دونوں کنپٹیوں اور کانوں کا مسح کیا۔۔۔۔

((باب ماجاء انہ یاخذ لراسہ ماء جدیدا))

سوال::: کیا سر کا مسح کرنے کے لیے نیا پانی لینا ہوگا؟؟؟

جواب::: اکثر اہل علم کے نزدیک وضو کرنے والا سر کے مسح کے لیے نیا پانی لے گا،، چنانچہ روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک کے مسح کے لیے نیا پانی لیا۔۔۔۔

البتہ اگرنیاپانی نہ لیاجائے بلکہ دیگر اعضاء دھونے کے بعد جو تری باقی رہ گئی ہو اسی سے مسح کر لیاجائے تو بھی جائز ہے۔۔۔

((باب مسح الاذنین ظاہرھماوباطنھما))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح کانوں کا مسح فرماتے تھے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کانوں کا مسح کرتے تو اندر اور باہر دونوں جگہ کا مسح کرتے،، چنانچہ اکثر علماء کا قول ہے کہ کانوں کے اندر اور باہر مسح کیا جائے گا۔۔۔

((باب ماجاءان الاذنین من الرأس))

سوال::: کیا کانوں کا مسح کرنے کے لیے الگ سے پانی لینا ہو گا یا سر کے مسح سے بچے ہوئے پانی سے مسح کر سکتے ہیں۔۔۔

جواب::: شوافع کے نزدیک کان نہ تو سر کا حصہ ہیں اور نہ چہرے کا لہذا ان کے مسح کے لیے الگ سے پانی لینا ہو گا۔۔۔

احناف کے نزدیک کانوں کا مسح سر کے پانی کے ساتھ کرنا سنت ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: کان سر کا حصہ ہیں۔۔۔

امام اسحاق فرماتے ہیں کہ کانوں کا اگلا حصہ چہرے کے ساتھ ہے اور پچھلا حصہ سر کے ساتھ ہے لہذا اگلے حصے کا مسح چہرے کے ساتھ کیا جائے اور پچھلے حصے کا مسح سر کے ساتھ کیا جائے۔۔۔

((باب فی تخلیل الاصابع))

سوال::: احناف کے نزدیک انگلیوں کے خلال کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: احناف کے نزدیک انگلیوں کا خلال کرنا سنت چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے::: جب تم وضو کرو تو انگلیوں کا خلال کرو۔۔۔

((باب ماجاءویل للاعقاب من النار))

سوال::: اگر وضو میں ایڑیاں خشک رہ جائیں تو اس کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا وعید ارشاد فرمائی؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: ایڑیوں اور پاؤں کے تلوؤں کے لیے آگ سے ہلاکت ہے۔۔۔

سوال::: مندرجہ بالا سوال کے جواب میں موجود حدیث مبارکہ سے کون سا فقہی مسئلہ مستنبط ہوتا ہے؟؟؟

جواب::: اس حدیث سے یہ فقہی مسئلہ ثابت ہوتا ہے کہ پاؤں پہ مسح کرنا جائز نہیں ہاں اگر موزے یا جوربین پہنے ہیں پھر مسح جائز ہے۔۔۔

((باب ماجاءفی الوضوء ثلاثاثلاثا))

سوال::: اعضائے وضو کو کتنی مرتبہ دھونا سنت ہے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مختلف روایات منقول ہیں بعض میں ایک ایک مرتبہ،، بعض میں دو دو مرتبہ اور بعض میں تین تین مرتبہ دھونے کا بیان ہوا لیکن تین تین دفعہ اعضاء کو دھونا سنت ہے۔۔۔

سوال::: جو شخص اعضاء کو تین مرتبہ سے زیادہ دھوئے اس کے بارے عبد اللہ بن مبارک، امام احمد اور امام اسحاق کیا فرماتے ہیں؟؟؟

جواب:::عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں اگر کوئی تین مرتبہ سے زیادہ دھوئے تو میں اسے گناہ سے محفوظ نہیں سمجھتا،،امام احمد اور امام اسحاق فرماتے ہیں وسوسوں میں مبتلا شخص تین مرتبہ سے زیادہ دھوتا ہے۔۔۔۔

سوال:::راوی شریک بن عبداللہ کا محدثین کے نزدیک کیا درجہ ہے؟؟؟

جواب:::یہ کثیر غلطیاں کرتا تھا۔۔۔

((باب فی وضوء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم))

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح وضو فرمایا کرتے تھے؟؟؟

جواب:::روایت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے وضو کیا پہلے دونوں ہاتھوں کو دھویا، پھر تین مرتبہ کلی کی، پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا، پھر تین مرتبہ اپنے بازوؤں کو دھویا، ایک مرتبہ سر کا مسح کیا، پھر دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھویا، پھر کھڑے ہو کر وضو کا بچا ہوا پانی پی لیا اور فرمایا:::میں نے پسند کیا کہ تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو کرنے کا طریقہ بتاؤں۔۔۔۔

((باب فی النضح بعد الوضوء))

سوال:::وضاحت کریں"""اذا توضأت فانتضح"""

جواب:::یہ بات حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی تھی،،اس کا مطلب ہے جب آپ وضو کریں تو ازار پہ پانی چھڑک لیا کریں۔۔۔

احناف شوافع اور حنابلہ کے نزدیک جب کوئی شخص پانی کے ساتھ استنجاء کر کے فارغ ہو جائے تو اس کے لیے مستحب ہے وسوسوں کو دور کرنے کے لیے شرم گاہ یا شلوار پہ کچھ پانی چھڑک لے تاکہ اگر اسے پیشاب کا شک گزرے تو وہ تری کو اپنا چھڑکا ہوا پانی سمجھے۔۔۔۔

((باب فی اسباغ الوضوء))

سوال:::ناگواری کے وقت کامل وضو کرنے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::کیا میں تمہیں ایسے افعال کی رہنمائی کروں جن کی وجہ سے اللہ گناہوں کو مٹاتا ہے اور درجات بلند کرتا ہے؟؟؟صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ کیوں نہیں؟؟؟فرمایا:::ناگواری کے وقت کامل وضو کرنا، مساجد کی طرف کثرت سے جانا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، یہ کام سرحد پہ پہرا دینے کی مثل ہیں۔۔۔۔

سوال:::علاء بن عبدالرحمن سے کون مراد ہیں نیز ان کا محدثین کے نزدیک کیا درجہ ہے؟؟؟

جواب:::ان سے مراد ابن یعقوب جہنی ہیں اور وہ محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں۔۔۔

((باب المندیل بعد الوضوء))

سوال:::کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرنے کے بعد رومال سے جسم صاف کرتے تھے؟؟؟نیز علمائے احناف کے نزدیک اس کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک کپڑا تھا جس کے ساتھ وضو کے بعد جسم پونچھتے تھے۔۔۔۔

احناف کے نزدیک رومال سے بدن صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں البتہ پانی بلکل خشک نہ کیا جائے بلکہ کچھ کچھ تری باقی رہنے دی جائے کیونکہ اس کا بروز قیامت وزن ہو گا۔۔۔۔

سوال::: کچھ علماء نے رومال سے وضو کا پانی صاف کرنا مکروہ کیوں سمجھا؟؟؟

جواب::: علماء نے اس لیے پانی صاف کرنا مکروہ سمجھا کیونکہ اس تری کا قیامت کے دن وزن کیا جائے گا۔۔۔۔

سوال::: رشدین بن سعد اور عبد الرحمن بن زیاد کا محدثین کے نزدیک کیا مقام ہے؟؟؟

جواب::: یہ دونوں ضعیف راوی ہیں۔۔۔۔

((باب مایقال بعد الوضوء))

سوال::: وضو کے بعد دعا پڑھنے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جس نے اچھی طرح وضو کیا اور کہا"""اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ،، اللھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین"""تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔۔۔۔

((باب الوضوء بالمد))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو اور غسل کرتے وقت کتنی مقدار میں پانی استعمال فرماتے تھے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے وقت ایک مد پانی اور غسل کرتے وقت ایک صاع پانی استعمال فرماتے تھے۔۔۔۔

سوال::: کیا مندرجہ بالا حدیث کا یہ مقصد ہے کہ وضو اور غسل میں اتنا ہی پانی استعمال کیا جائے جتنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے تھے؟؟؟

جواب::: اس حدیث مبارکہ کا مقصد حد بندی کرنا نہیں بلکہ یہ بیان کرنا مقصود ہے کہ جتنا پانی وضو اور غسل میں کفایت کرے اتنا استعمال کیا جائے۔۔۔۔

سوال::: احناف کے نزدیک صاع کی کتنی مقدار ہے؟؟؟

جواب::: احناف کے نزدیک ایک صاع چار مد کا ہوتا ہے اور ہر مد میں دو رطل ہوتے ہیں یوں ایک صاع آٹھ رطل کا ہوتا ہے۔۔۔۔

((باب کراہیۃ الاسراف فی الوضوء))

سوال::: ولہان کس شیطان کا نام ہے؟؟؟

جواب::: وہ شیطان جو وضو میں وسوسے ڈالتا ہے اسے ولہان کہتے ہیں۔۔۔۔

سوال::: خارجہ بن مصعب کیسا راوی ہے؟؟؟

جواب::: خارجہ بن مصعب ضعیف راوی تھا اسے عبد اللہ بن مبارک نے ضعیف قرار دیا۔۔۔۔

((باب الوضوء لکل صلاۃ))

سوال::: کیاہر نماز کے لیے الگ سے وضو کرنا ضروری ہے؟؟؟

جواب::: ہر نماز کے لیے الگ الگ وضو کرنا ضروری نہیں ایک وضو سے ایک سے زائد نمازیں پڑھ سکتے ہیں،، چنانچہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم تمام نمازیں ایک ہی وضو سے ادا کیا کرتے تھے جب تک بے وضو نہ ہو جاتے۔۔۔۔

اصحاب ظواہر کے نزدیک ہر نماز کے لیے نیا وضو ہونا ضروری ہے۔۔۔۔

سوال::: وضو پر وضو کرنے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جس نے وضو پر وضو کیا اللہ پاک اس کے بدلے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔۔۔۔

((باب فی وضوء الرجل والمرأۃ الخ))

سوال::: کیا مرد و عورت ایک برتن میں غسل کر سکتے ہیں؟؟؟

جواب::: مرد و عورت ایک برتن میں غسل کر سکتے ہیں چنانچہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے۔۔۔۔

سوال::: ابو الشعثاء راوی کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب::: ان کا نام جابر بن زید تھا۔۔۔۔

((باب کراہیۃ فضل طہور المرأۃ))

سوال::: کیا عورت کی طہارت سے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا جائز ہے؟؟؟

جواب::: احناف کے نزدیک عورت کی طہارت سے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا مکروہ ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کی طہارت سے بچے ہوئے پانی سے منع فرمایا۔۔۔۔

شوافع کے نزدیک جائز ہے۔۔۔۔

البتہ عورت کا جوٹھا پانی استعمال کرنے میں بالاجماع کوئی حرج نہیں۔۔۔۔

سوال::: ابو حاجب راوی کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب::: ابو حاجب راوی کا نام سوادہ بن عاصم تھا۔۔۔۔

((باب ماجاء ان الماء لاینجسہ شئ))

سوال::: کیا نجاست گرنے سے پانی ناپاک ہو جاتا ہے؟؟؟

جواب::: اگر نجاست گرنے سے پانی کے اوصاف ((رنگ، بو اور ذائقہ)) تبدیل ہو جائیں تو پانی ناپاک ہو جائے گا جبکہ اصحاب ظواہر کہتے ہیں پانی میں نجاست پڑنے سے وہ ناپاک نہیں ہوتا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے::: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔۔۔۔

احناف اس کا یہ جواب دیتے ہیں کہ حدیث کا مطلب ہے پانی کو کوئی چیز اس وقت تک ناپاک نہیں کرتی جب تک اس کے اوصاف میں تبدیلی نہ ہو۔۔۔۔

سوال::: کس کنوئیں میں حیض کے کپڑے اور کتوں کا گوشت ڈالا جاتا تھا؟؟؟

جواب::: بئر بضاعہ میں حیض کے کپڑے اور دیگر بدبودار چیزیں ڈالی جاتی تھیں۔۔۔۔

((باب منہ آخر))

سوال::: پانی کی کتنی مقدار پہ کثیر پانی کا اطلاق ہوگا؟؟؟

جواب:::اس میں علماء کا اختلاف ہے:::

اگر پانی دہ در دہ یا اس سے زیادہ ہو تو احناف کے نزدیک اس پہ کثرت کا اطلاق ہوتا ہے،، شوافع کے نزدیک پانی اگر دو قلے یا اس سے زیادہ ہو تو وہ کثیر ہے،، قلہ سے مراد وہ مٹکا ہے جس میں پانی بھر کر لایا جاتا ہے۔۔۔۔۔

((باب کراہیۃ البول فی الماء الراکد))

سوال::: ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: تم میں سے کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی ماء البحر انہ طہور))

سوال::: کیا سمندر کے پانی سے پاکی حاصل کر سکتے ہیں؟؟؟

جواب::: سمندر کے پانی سے بالاجماع پاکی حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب سمندر کے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا::: اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال ہے۔۔۔۔

سوال::: کون سے صحابہ کرام سمندر کے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے نیز کون سے صحابہ اسے ناپسند کرتے ہیں؟؟؟

جواب::: حضرت ابو بکر، حضرت عمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم سمندر کے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے جبکہ ابن عمر اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم اسے ناپسند کرتے ہیں،، عبداللہ بن عمر کا فرمان ہے::: وہ آگ ہے۔۔۔۔

سوال::: سمندر کے کون سے جانور حلال ہیں؟؟؟

جواب::: احناف کے نزدیک مچھلی کے علاوہ تمام سمندری جانور کھانا حرام ہیں،، مچھلی اگرچہ مر چکی ہو پھر بھی اس کا کھانا حلال ہے البتہ جو مر کر الٹی ہو جائے وہ حرام ہے۔۔۔۔

((باب التشدید فی البول))

سوال::: دو قبر والوں کو کس وجہ سے عذاب ہو رہا تھا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو ارشاد فرمایا::: ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے معاملے میں عذاب نہیں ہو رہا بلکہ ان میں سے ایک اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔۔۔

((باب ماجاء فی نضح بول الغلام قبل ان یطعم))

سوال::: جو بچہ کھانا نہ کھاتا ہو کیا اس کا پیشاب ناپاک ہے؟؟؟ نیز اس کو کیسے دھویا جائے گا؟؟؟

جواب::: ایسے بچے کا پیشاب بالاجماع پاک ہے البتہ دھونے کی کیفیت میں اختلاف ہے،، شوافع کے نزدیک بچے کے پیشاب پہ محض پانی چھڑکنا کافی ہو گا البتہ بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا،، چنانچہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک بچے نے پیشاب کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوا کر اس پہ چھینٹے مارے۔۔۔

احناف کے نزدیک پیشاب کو دھویا جائے گا چاہے بچے کا ہو یا بچی کا،، دلیل یہی حدیث مبارکہ ہے کہ یہاں لفظ """ نضح """ دھونے کے معنی میں ہے اور یہاں سے ایسا دھونا مراد ہے جس میں مبالغہ نہ ہو۔۔۔

سوال::: لبابہ بنت حارث کس کی والدہ ہیں؟؟؟

جواب::: یہ فضل بن عباس بن عبدالمطلب کی والدہ ہیں۔۔۔

((باب ماجاء فی بول مایؤکل لحمہ))

سوال::: قبیلہ عرینہ والوں کا واقعہ لکھیں۔۔۔

جواب::: قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگ مدینہ منورہ آئے لیکن انہیں یہاں کی آب و ہوا موافق نہ آئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں صدقہ کے اونٹوں کے پاس بھیجا اور فرمایا::: ان کا دودھ اور پیشاب پیو،، انہوں نے وہاں پہنچ کر چرواہے کو شہید کیا اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے اور مرتد ہو گئے۔۔۔

جب انہیں پکڑ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخالف جانب سے ان کے ہاتھ اور پاؤں کٹوا دیے ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر کر انہیں دھوپ میں ڈال دیا اور یوں وہ سب مر گئے۔۔۔

ان کی آنکھوں میں سلائیاں اس لیے پھیری گئی تھیں کیونکہ انہوں نے اس چرواہے کی آنکھوں میں سلائیاں پھیری تھیں۔۔۔

سوال::: کیا حدود والی آیات اس واقعے کے وقت نازل ہو چکی تھیں؟؟؟

جواب::: یہ واقعہ حدود والی آیات کے نزول سے پہلے کا ہے۔۔۔

سوال::: کیا حلال جانوروں کا پیشاب پاک ہے؟؟؟

جواب::: امام اعظم، امام ابو یوسف اور امام شافعی کے نزدیک ناپاک ہے جبکہ امام محمد کے نزدیک پاک ہے۔۔۔

((باب ماجاء فی الوضوء من الریح))

سوال::: کیا صرف شک سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟؟؟

جواب::: صرف شک سے وضو نہیں ٹوٹتا جب تک حدث کا کامل یقین نہ ہو جائے،، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے::: جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہو اور وہ اپنی سرینوں کے درمیان ہوا پائے تو وہ مسجد سے نہ نکلے یہاں تک کہ آواز سنے یا بو پائے۔۔۔۔

سوال::: اگر عورت کے آگے کے مقام سے ہوا خارج ہو تو کیا وضو ٹوٹ جائے گا؟؟؟

جواب::: احناف اور مالکیہ کے نزدیک اس سے وضو نہیں ٹوٹتا جبکہ شوافع کے نزدیک ٹوٹ جائے گا۔۔۔۔

((باب الوضوء من النوم))

سوال::: راوی ابو خالد کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب::: ان کا نام عبدالرحمن بن یزید تھا۔۔۔۔

سوال::: نیند سے وضو کب ٹوٹے گا؟؟؟

جواب::: احناف کے نزدیک نیند تب ناقض وضو ہوگی جب مقعد نہ جمے اور وہ شخص ایسی حالت میں ہو جہاں غفلت والی نیند آ جاتی ہے۔۔۔۔

سفیان ثوری، عبداللہ بن مبارک، اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر سونے سے وضو لازم نہیں ہوتا البتہ اگر لیٹ کر سوئے تو وضو واجب ہوگا۔۔۔۔

امام اسحاق فرماتے ہیں کہ اگر وہ اس طرح سوئے کہ نیند اس کی عقل پہ غالب آجائے تو اس پہ وضو لازم ہوگا۔۔۔۔

امام شافعی فرماتے ہیں جو بیٹھے ہونے کی حالت میں سو گیا پھر اس نے خواب دیکھا یا اونگھ کی وجہ سے مقعد اپنی جگہ سے اٹھ گئی تو اس پہ وضو لازم ہوگا۔۔۔۔

((باب الوضوء مما غیرت النار))

سوال::: کیا آگ سے پکی ہوئی چیز کھا کر وضو کرنا لازم ہے؟؟؟

جواب::: اصحاب ظواہر کے نزدیک آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو لازم ہوگا چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے::: جسے آگ نے چھوا اسے کھانے سے وضو کرنا ہوگا۔۔۔۔

آئمہ اربعہ کے نزدیک آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو لازم نہیں ہوگا،، دلیل یہ ہے کہ انصاری عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے بکری ذبح کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تناول فرمائی وضو کر کے ظہر ادا کی اس کے بعد بچا ہوا گوشت دوبارہ کھایا اور نیا وضو کیے بغیر نماز عصر پڑھی۔۔۔۔

اصحاب ظواہر جس حدیث مبارکہ سے دلیل پکڑتے ہیں وہ آئمہ اربعہ کی دلیل سے منسوخ ہے۔۔۔۔

((باب الوضوء من لحوم الابل))

سوال::: کیا اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو ٹوٹ جائے گا؟؟؟

جواب::: امام احمد اور امام اسحاق کے نزدیک اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا::: اس کے کھانے سے وضو کرو،، جب بکری کے بارے پوچھا گیا تو فرمایا::: اس کے کھانے سے وضو نہ کرو۔۔۔

احناف، مالکیہ اور شوافع کے نزدیک اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا،، مندرجہ بالا حدیث مبارکہ میں اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے سے مراد کھانے کا وضو ہے یعنی صرف ہاتھ اور منہ دھونا۔۔۔۔

((باب الوضوء من مس الذکر))

سوال::: کیا عضو تناسل چھونے سے وضو ٹوٹ جائے گا؟؟؟

جواب::: امام اوزاعی، امام شافعی، امام احمد اور امام اسحاق کے نزدیک وضو ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جو اپنی شرم گاہ چھوئے تو جب تک وضو نہ کرلے نماز نہ پڑھے۔۔۔

احناف، عبداللہ بن مبارک کے نزدیک وضو نہیں ٹوٹتا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: یہ ((شرم گاہ)) انسان کے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے۔۔۔

((باب ترک الوضوء من القبلۃ))

سوال::: کیا عورت کو چھونا یا اس کا بوسہ لینا وضو کو توڑ دے گا؟؟؟

جواب::: احناف، سفیان ثوری وغیرہ کے نزدیک اس سے وضو نہیں ٹوٹتا چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ایک زوجہ کا بوسہ لیا پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور وضو نہیں کیا۔۔۔

امام مالک، امام شافعی، امام احمد، امام اسحاق کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو لازم ہو جاتا ہے۔۔۔

((باب الوضوء من القیء والرعاف))

سوال::: کیا نکسیر پھوٹنے اور قے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟؟؟

جواب::: احناف، سفیان ثوری، عبداللہ بن مبارک، امام اسحاق، امام احمد کے نزدیک ((منہ بھر)) قے اور نکسیر سے وضو ٹوٹ جائے گا،، چنانچہ روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قے آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا۔۔۔

امام مالک اور امام شافعی کے نزدیک قے اور نکسیر سے وضو لازم نہیں ہوتا۔۔۔

((باب المضمضۃ من اللبن))

سوال::: کیا دودھ پینے کے بعد کلی کرنا لازم ہے؟؟؟

جواب::: احناف، مالکیہ اور شوافع کے نزدیک دودھ پینے کے بعد کلی کرنا مستحب ہے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ نوش فرمایا تو پانی منگوا کر کلی کی اور فرمایا::: اس میں چکناہٹ ہے۔۔۔۔

حنابلہ کے نزدیک کلی کرنا لازم ہے۔۔۔۔

((باب فی کراہیۃ رد السلام غیر متوضئ))

سوال::: اگر دوران پیشاب کسی کو سلام کیا جائے تو کیا اسے جواب دیا جائے گا؟؟؟

جواب::: جی نہیں،، چنانچہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سلام عرض کیا جب آپ قضائے حاجت فرما رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب نہیں دیا۔۔۔۔

((باب ماجاء فی سؤر الکلب))

سوال::: کتے کا جوٹھا برتن کیسے پاک کیا جائے گا؟؟؟

جواب::: احناف کے نزدیک اگر کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے تین بار دھویا جائے گا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے تین بار دھویا جائے گا۔۔۔۔

امام شافعی، امام احمد اور امام اسحاق کے نزدیک سات مرتبہ دھویا جائے گا چنانچہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے::: جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے گا اور آخری مرتبہ مٹی سے دھویا جائے گا۔۔۔۔

احناف یہ جواب دیتے ہیں کہ شوافع اور حنابلہ کی پیش کردہ دلیل ابتدائے اسلام پہ محمول ہے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی سؤر الہرۃ))

سوال::: حضرت کبشہ بنت مالک کس کے نکاح میں تھیں؟؟؟

جواب::: آپ رضی اللہ عنہا حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے کے نکاح میں تھیں۔۔۔۔

سوال::: کیا بلی کا جوٹھا ناپاک ہے؟؟؟

جواب::: احناف کے نزدیک بلی کا جوٹھا تو پاک ہے لیکن اس کا استعمال مکروہ ہے۔۔۔

امام شافعی اور امام احمد کے نزدیک بلی کے جوٹھے سے پاکی حاصل کرنا جائز ہے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: یہ ناپاک نہیں ہے کیونکہ یہ تمہارے پاس بکثرت آتی ہے۔۔۔۔

((باب المسح علی الخفین))

سوال::: کیا موزوں پہ مسح کرنا جائز ہے؟؟؟

جواب::: موزوں پہ مسح کرنا بالاجماع جائز ہے،، حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں پہ مسح کرتے دیکھا۔۔۔

سوال::: حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے تھے؟؟؟

جواب::: آپ رضی اللہ عنہ سورۃ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد اسلام لائے تھے۔۔۔

((باب المسح علی الخفین للمسافر والمقیم))

سوال::: موزوں پہ مسح کی مدت بیان کریں۔۔۔

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات کی مدت ہے۔۔۔

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حالت سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ تین دن اور تین راتیں موزے نہ اتاریں سوائے جنابت کے ((یعنی اگر غسل فرض ہو گیا ہو تو پھر موزے اتار کر پاؤں دھونے ہوں گے))۔۔۔۔

سوال::: راوی ابو عبداللہ جدلی کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب::: ان کا نام عبد بن عبد تھا۔۔۔

((باب فی المسح علی الخفین اعلاہ واسفلہ))

سوال::: مسح موزوں کے اوپر کیا جائے یا نیچے؟؟؟

جواب::: احناف کے نزدیک موزوں کے اوپر مسح کرنا سنت ہے اگر صرف نیچے مسح کیا تو کفایت نہیں کرے گا،، چنانچہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں کے اوپر مسح کرتے دیکھا۔۔۔

شوافع کے نزدیک موزوں کے اوپر اور نیچے دونوں جگہ مسح کرنا سنت ہے چنانچہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں کے اوپر اور نیچے مسح کرتے دیکھا۔۔۔۔

((باب فی المسح علی الجوربین والنعلین))

سوال::: کس طرح کے موزے پہ مسح کرنا جائز ہے؟؟؟

جواب::: امام اعظم کے نزدیک اسی موزے پہ مسح کرنا جائز ہے جو چمڑے کا ہو یا کم از کم اس کا تلا چمڑے کا ہو،، صاحبین کے نزدیک اگر وہ چمڑے کے نہ ہوں لیکن اتنے موٹے ہوں کہ پانی ان میں فوراً سرایت نہ کرے اور ان کو ٹانگوں کے ساتھ باندھے بغیر چلنا ممکن ہو تو ان پہ بھی جائز ہے۔۔۔

((باب ماجاء فی مسح علی العمامۃ))

سوال::: کیا عمامہ پہ مسح کرنا جائز ہے؟؟؟

جواب::: احناف اور مالکیہ کے نزدیک یہ مسح جائز نہیں جبکہ سفیان ثوری، داؤد اور امام احمد کے نزدیک جائز ہے کیونکہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور موزوں اور عمامہ پہ مسح فرمایا۔۔۔

ان کی دلیل کا احناف یہ جواب دیتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر پہ مسح فرمایا تھا اور عمامہ شریف ہاتھوں سے درست کیا تو راوی نے سمجھا کہ مسح کر رہے ہیں۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الغسل من الجنابۃ))

سوال::: حضرت میمونہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا کیا رشتہ تھا؟؟؟

جواب::: یہ حضرت ابن عباس کی خالہ تھیں۔۔۔

سوال::: غسل جنابت کا طریقہ کار لکھیں۔۔۔

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل جنابت فرمایا،، برتن کو بائیں ہاتھ سے دائیں طرف جھکا کر ہاتھوں کو دھویا پھر ہاتھ برتن میں ڈالا اور اپنی شرم گاہ پہ پانی ڈالا پھر اپنا ہاتھ دیوار یا زمین کے ساتھ رگڑا،، پھر کلی کی، ناک میں پانی چڑھایا، چہرہ اور بازو کو دھویا تین مرتبہ سر پہ پانی ڈالا پھر تمام جسم پہ پانی بہایا،، پھر اس جگہ سے الگ ہو کر اپنے پاؤں دھوئے۔۔۔۔

سوال::: اگر جنبی شخص پانی میں غوطہ لگائے اور وضو نہ کرے تو کیا اسے کفایت کر جائے گا؟؟؟

جواب::: امام شافعی، امام احمد اور امام اسحاق فرماتے ہیں کہ غوطہ لگانا اسے کفایت کرے گا۔۔۔

((باب ھل تنقض المرأۃ شعرھا عند الغسل))

سوال::: کیا عورت غسل جنابت کرتے وقت اپنے بال کھولے گی؟؟؟

جواب::: عورت کے سر بال اگر گوندھے ہوں اور پانی جڑوں تک پہنچتا ہو تو نہیں کھولنا لازم نہیں بلکہ سر پہ پانی بہا دے تو اسے کافی ہے،، چنانچہ روایت ہے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ!!! میری سر کی چوٹی سختی سے بندھی ہوتی ہے تو کیا میں اسے غسل جنابت کے لیے کھول لیا کروں؟؟؟ فرمایا::: نہیں تمہیں یہ بات کافی ہے کہ اپنے سر پہ تین بار پانی ڈال لیا کرو پھر سارے جسم پہ پانی بہاؤ یوں تم پاک ہو جاؤ گی۔۔۔

((باب ماجاء ان تحت کل شعرۃ جنابۃ))

سوال::: حدیث مبارکہ کی وضاحت کریں:::

تحت کل شعرۃ جنابۃ، فاغسلوا الشعر وانقوا البشر

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: ہر بال کے نیچے جنابت ہے لہذا بالوں کو دھوؤ اور جلد کو صاف کرو۔۔۔

یعنی اگر ایک بال بھی ایسا رہ گیا جس تک پانی نہیں پہنچتا تو ناپاک ہی رہے گا۔۔۔

((باب فی الوضوء بعد الغسل))

سوال::: کیا غسل کے بعد وضو کیا جائے گا؟؟؟

جواب::: غسل کے بعد وضو نہیں کیا جائے گا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔۔۔۔

البتہ غسل کی ابتداء میں وضو کرنا سنت ہے۔۔۔۔

((باب ماجاء اذا التقی الختانان وجب الغسل))

سوال::: اگر زوجین جماع کریں تو کس وقت غسل واجب ہوگا؟؟؟

جواب::: جب دو شرم گاہیں مل جائیں یعنی حشفہ چھپ جائے تو غسل واجب ہو جائے گا۔۔۔۔

((باب ماجاء ان الماء من الماء))

اعتراض:::

آپ نے کہا کہ صرف حشفہ چھپ جانے سے غسل واجب ہو جائے گا اگرچہ انزال نہ ہو،، جبکہ اس روایت کا کیا جواب دیں گے """الماء من الماء"""((یعنی انزال سے غسل واجب ہوگا))؟؟؟

جواب::: یہ روایت ابتدائے اسلام کی ہے پھر یہ منسوخ ہوگئی تھی لہذا محض حشفہ چھپ جائے تو غسل واجب ہو جائے گا۔۔۔۔

سوال::: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس روایت """الماء من الماء""" کے بارے کیا فرماتے ہیں؟؟؟

جواب::: آپ فرماتے ہیں یہ روایت صرف احتلام کے بارے میں ہے۔۔۔۔

سوال::: راوی ابوالحجاف کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب::: ان کا نام داؤد بن ابی عوف تھا۔۔۔۔

((باب فیمن یستیقظ فیری بللا ولا یذکر احتلاما))

سوال::: اگر کسی نے تری پائی اور احتلام یاد نہیں تو کیا اس پہ غسل لازم ہوگا؟؟؟

جواب::: جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے پوچھا گیا تو فرمایا::: وہ غسل کرے۔۔۔۔

اسی طرح اگر اسے احتلام یاد ہو لیکن وہ بیدار ہو کر تری نہ پائے تو اس پہ غسل لازم نہیں۔۔۔۔

((باب ماجاء فی المنی والمذی))

سوال::: منی اور مذی کی تعریف کیا ہے؟؟؟ نیز ان کے احکامات بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: منی:::

وہ گاڑھا سفید پانی جو اچھل کر شہوت کے ساتھ شرم گاہ سے خارج ہوتا ہے اور اس کے بعد شہوت ختم ہو جاتی ہے۔۔۔۔

مذی:::

وہ سفید پتلا پانی جو شہوت کے وقت ((جیسا کہ بیوی سے کھیل کود اور بات چیت وغیرہ کے دوران)) نکلتا ہے اس کے بعد آلہ تناسل ڈھیلا نہیں پڑتا۔۔۔

منی نکلنے سے غسل واجب ہوتا ہے جبکہ مذی نکلنے سے غسل لازم نہیں ہوتا صرف وضو ٹوٹتا ہے۔۔۔۔

چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: مذی سے وضو واجب ہوتا ہے اور منی سے غسل۔۔۔

((باب فی المذی یصیب الثوب))

سوال::: اگر مذی کپڑوں پہ لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟؟؟

جواب::: اگر مذی کپڑوں پہ لگ جائے تو احناف، شوافع اور مالکیہ کے نزدیک دھونا ضروری ہے جبکہ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں پانی کا چھڑک دینا کافی ہے۔۔۔

((باب فی المنی یصیب الثوب))

سوال::: کیا منی ناپاک ہے؟؟؟ اگر کپڑوں پہ لگ جائے تو کیا کیا جائے؟؟؟

جواب::: احناف اور مالکیہ کے نزدیک منی ناپاک ہے جبکہ شوافع اور حنابلہ کے نزدیک منی پاک ہے۔۔

اگر کپڑوں پہ لگ کر خشک ہو جائے تو کھرچنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا اور اگر تر ہو تو اسے دھونا ضروری ہے۔۔۔

سوال::: ابن عباس رضی اللہ عنہما منی کے بارے کیا فرماتے ہیں؟؟؟

جواب::: آپ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں منی ناک کی رینٹھ کی طرح ہے اسے اپنے سے دور کرو اگرچہ اذخر گھاس کے ساتھ۔۔۔

((باب فی الجنب ینام قبل ان یغتسل))

سوال::: کیا جنبی شخص غسل کرنے سے پہلے سو سکتا ہے؟؟؟

جواب::: جی سو سکتا ہے چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت جنابت میں سو جاتے اور پانی کو نہ چھوتے۔۔۔

البتہ اگر سونے سے پہلے وضو کر لیا جائے تو مستحب عمل ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت جنابت میں سونے سے پہلے وضو فرماتے تھے۔۔۔

((باب ماجاء فی مصافحۃ الجنب))

سوال::: کیا جنبی سے مصافحہ کرنا جائز ہے؟؟؟

جواب::: جنبی سے مصافحہ کرنا جائز ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: مؤمن ناپاک نہیں ہوتا۔۔

یونہی جنبی اور حائضہ عورت کا پسینہ بھی پاک ہے۔۔۔

((باب ماجاء فی المرأۃ تری الخ))

سوال::: اگر مرد کی طرح عورت کو احتلام ہو جائے تو کیا اس پہ بھی غسل فرض ہو گا؟؟؟

جواب::: جی ہاں،، جب ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اس چیز کا سوال کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جب عورت پانی دیکھے تو غسل کرے۔۔۔

((باب فی الرجل یستدفی بالمرأۃ بعد الغسل))

سوال::: کیا مرد غسل کرنے کے بعد اپنی بیوی سے گرمی حاصل کر سکتا ہے؟؟؟ اگرچہ اس نے غسل نہ کیا ہو؟؟؟

جواب::: جی ہاں،، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کئی مرتبہ ایسا ہوتا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل جنابت فرمانے کے بعد میرے پاس تشریف لا کر حرارت حاصل کرتے حالانکہ میں نے غسل نہیں کیا ہوتا تھا۔۔۔

((باب التیمم للجنب اذا لم یجد الماء))

سوال::: اگر جنبی کو پانی نہ ملے تو وہ کیا کرے؟؟؟

جواب::: اگر جنبی کو پانی نہ ملے تو وہ تیمم کرلے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: پاک مٹی مسلمان کی طہارت ہے اگرچہ دس سال تک پانی نہ پائے۔۔۔

((باب فی المستحاضۃ))

سوال::: استحاضہ کی تعریف کریں۔۔۔

جواب::: استحاضہ وہ خون ہے جو حیض کی صورت میں تین دنوں سے کم اور دس دنوں سے زیادہ ہو جبکہ نفاس کی صورت میں چالیس دن سے زیادہ ہو۔۔۔

سوال::: اگر استحاضے کا خون آرہا ہو تو کیا اس وجہ سے نماز چھوڑ دیں گے؟؟؟

جواب::: استحاضے کے خون کی وجہ نماز نہیں چھوڑی جائے گی،، اگر دو نمازوں کے درمیان کا پورا وقت اس طرح گزرا کہ استحاضے کا خون جاری رہا اور وہ عورت اتنا وقت نہیں پا سکی کہ وضو کر کے فرض ادا کرتی تو وہ شرعی معذور کہلائے گی،، اب اس کا حکم یہ ہے کہ وہ ہر نماز کے لیے الگ الگ وضو کرے اور اسی وضو سے ایک وقت میں جتنی مرضی نمازیں پڑھے۔۔۔

چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بارے فرمایا::: یہ تو رگ ((کا خون)) ہے حیض نہیں ((لہذا اس وجہ سے نمازیں نہیں چھوڑی جائیں گی))۔۔۔

سوال::: حضرت حمنہ بنت جحش کون تھیں؟؟؟ نیز انہیں کیا مسئلہ درپیش تھا؟؟؟

جواب::: آپ رضی اللہ عنہا زوجہ رسول حضرت زینب بنت جحش کی بہن تھیں،، انہیں بہت شدت سے حیض آتا تھا۔۔۔

سوال::: حیض کی کم از کم اور زیادہ سے زیادہ مدت بیان کریں۔۔۔

جواب::: احناف کے نزدیک حیض کی کم از کم مدت تین دن اور تین راتیں ہیں جبکہ زیادہ سے زیادہ مدت دس دن اور دس راتیں ہیں۔۔۔

حنابلہ، مالکیہ، شوافع، امام اسحاق کے نزدیک کم از کم مدت ایک دن اور ایک رات جبکہ زیادہ سے زیادہ مدت پندرہ دن اور پندرہ راتیں ہیں۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الحائض انھا لا تقضی الصلاۃ))

سوال::: کیا حائضہ عورت پہ نماز اور روزے کی قضاء لازم ہے؟؟؟

جواب::: حائضہ عورت پہ روزے کی قضاء لازم ہے البتہ وہ نماز کی قضاء نہیں کرے گی چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا فرمان ہے::: ہم میں سے کسی کو حیض آتا تھا تو اسے ((نماز)) قضاء ((کرنے)) کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الجنب والحائض انھما لا یقرآن القرآن))

سوال::: کیا حائضہ اور جنبی کو قرآن کریم پڑھنے کی اجازت ہے؟؟؟

جواب::: حائضہ اور جنبی کو قرآن کریم پڑھنے کی اجازت نہیں چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: حائضہ اور جنبی قرآن میں سے کچھ نہ پڑھیں۔۔۔۔

البتہ انہیں تسبیح و تہلیل کی اجازت ہے۔۔۔۔

سوال::: اسماعیل بن عیاش کے بارے محدثین کیا فرماتے ہیں؟؟؟

جواب::: اسماعیل بن عیاش اہل حجاز و عراق سے منکر احادیث روایت کرتا تھا جبکہ جو روایات اس نے اہل شام سے کی ہیں وہ معتبر ہیں۔۔۔۔

اسماعیل بن عیاش بقیہ سے بہتر ہے کیونکہ بقیہ تو ثقہ راویوں سے منکر احادیث بیان کرتا تھا۔۔۔۔

((باب ماجاء فی مباشرۃ الحائض))

سوال::: کیا حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت ((یعنی اس سے لپٹنا)) جائز ہے؟؟؟

جواب::: حائضہ عورت کے ساتھ لیٹنے میں کوئی حرج نہیں چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب میں حالتِ حیض میں ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے چادر باندھنے کا فرماتے پھر مجھ سے مباشرت فرماتے ((یعنی میرے ساتھ لیٹ جاتے))۔۔۔۔

((باب ماجاء فی مواکلۃ الحائض وسؤرھا))

سوال::: کیا حائضہ اور جنبی کے ساتھ کھانا کھانا اور ان کا جوٹھا پانی پینا جائز ہے؟؟؟

جواب::: حائضہ اور جنبی کے ساتھ کھانا کھانے اور اس کا جوٹھا پانی پینے میں کوئی حرج نہیں،، چنانچہ جب حائضہ کے ساتھ کھانا کھانے کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا تو فرمایا::: تو اسے اپنے ساتھ کھلا۔۔۔

سوال::: حائضہ کی طہارت سے بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: اس بارے میں علماء کا اختلاف ہے بعض نے اس میں رخصت دی اور بعض نے مکروہ سمجھا۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الحائض تتناول الشئ من المسجد))

سوال::: کیا حائضہ عورت مسجد میں داخل ہو سکتی ہے؟؟؟

جواب::: احناف کے نزدیک حائضہ کا مسجد میں داخل ہونا جائز نہیں جبکہ شوافع کے نزدیک اگر عورت نے خود کو اچھی طرح لپیٹ لیا ہو اور اس کا خون زمیں پہ نہ گرے تو گزرنا جائز ہے۔۔۔۔

سوال::: کیا حائضہ عورت مسجد سے کوئی چیز پکڑ سکتی ہے؟؟؟

جواب::: جی ہاں،، کیونکہ حائضہ عورت کا مسجد میں ہاتھ داخل کرنا جائز ہے البتہ پاؤں اور سر داخل نہیں کر سکتی چنانچہ روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا::: مسجد سے چٹائی پکڑ لو،، انہوں نے عرض کی میں حائضہ ہوں تو فرمایا::: تمہارا حیض تمہارے ہاتھوں میں نہیں۔۔۔۔

((باب ماجاء فی کراہیۃ اتیان الحائض))

سوال::: حائضہ سے جماع کرنے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: حائضہ عورت سے جماع کرنا جائز نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جو شخص حائضہ سے یا عورت کی دبر میں جماع کرے یا کاہن کے پاس جائے تو اس نے اس چیز کا کفر کیا جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ نازل کی گئی۔۔۔۔

سوال::: ابو تمیمہ ھجیمی کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب::: ان کا نام طریف بن مجالد تھا۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الکفارۃ فی ذلک))

سوال::: اگر حائضہ عورت سے جماع کر لیا تو کیا اس کا کفارہ دینا ہو گا؟؟؟

جواب::: احناف اور مالکیہ کے نزدیک اس کا کفارہ نہیں ہے بلکہ ایسا شخص توبہ واستغفار کرے جبکہ شوافع کے نزدیک وہ کفارہ دے گا چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے شخص کے بارے فرمایا::: وہ نصف دینار صدقہ کرے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی غسل دم الحیض من الثوب))

سوال::: اگر حیض کا خون کپڑے پہ لگا ہو اور اسے دھوئے بغیر نماز پڑھ لی تو کیا حکم ہو گا؟؟؟

جواب::: اس بارے علماء کا اختلاف ہے:::

بعض ((سفیان ثوری اور ابن مبارک)) نے فرمایا اگر خون ایک درہم کی مقدار تھا اور دھوئے بغیر نماز پڑھ لی تو نماز کا اعادہ کیا جائے گا،، امام احمد اور امام اسحاق فرماتے ہیں خون اگرچہ درہم سے زیادہ لگا ہو نماز کا اعادہ نہیں کیا جائے گا،، امام شافعی فرماتے ہیں کہ خون اگر درہم سے کم بھی لگا ہو تب بھی نماز کا اعادہ کیا جائے گا۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الرجل یطوف علی نسائہ بغسل واحد))

سوال::: کیا وضو اور غسل کیے بغیر دوبارہ ہمبستری کرنا جائز ہے؟؟؟

جواب::: جی ہاں،، چنانچہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک غسل سے اپنی ازواج مطہرات کے پاس تشریف لے جاتے تھے۔۔۔

سوال::: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور راوی ابوالتوکل کا نام تحریر کریں۔۔۔

جواب::: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا نام سعد بن مالک بن سنان تھا جبکہ ابوالتوکل کا نام علی بن داؤد تھا۔۔۔

سوال::: اگر کوئی شخص بیوی سے ہمبستری کرنے کے بعد دوبارہ کرنا چاہے تو اس کے لیے وضو کرنے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: اس کے لیے وضو کرنا مستحب ہے۔۔۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے ہمبستری کرنے کے بعد دوبارہ کرنا چاہے تو اسے چاہیے وضو کر لے۔۔۔

((باب ماجاء فی کم تمکث النفساء))

سوال::: نفاس کی تعریف کریں۔۔۔

جواب::: بچہ کی ولادت کے بعد آنے والا خون نفاس کہلاتا ہے۔۔۔

سوال::: نفاس کی مدت کتنی ہے؟؟؟

جواب::: احناف، شوافع، حنابلہ وغیرہ کے نزدیک زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے،، مالکیہ کے نزدیک ساٹھ دن ہے،، امام حسن بصری کے نزدیک پچاس دن مدت ہے۔۔۔

سوال::: صحابیات چہرے سے چھائیاں ختم کرنے کے لیے کیا چیز لگاتی تھیں؟؟؟

جواب::: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہم چھائیوں کے لیے چہرے پر ورس ((نامی گھاس)) لگاتی تھیں۔۔۔

سوال::: راوی ابو سہل کا نام تحریر کریں نیز ابو سہل اور علی بن عبد الاعلی کے بارے امام بخاری نے کیا فرمایا؟؟؟

جواب::: ابو سہل کا نام کثیر بن زیاد تھا۔۔۔

امام بخاری فرماتے ہیں::: علی بن عبد الاعلی اور ابو سہل ثقہ ہیں۔۔۔

((باب ماجاء اذا اقیمت الصلاۃ الخ))

سوال::: اگر نماز کے وقت پیشاب کی حاجت ہو تو اسے کیا کرنا چاہیے؟؟؟

جواب::: پیشاب کی حاجت کے وقت نماز شروع نہیں کرنی چاہیے اور اگر نماز شروع کر لی اور پیشاب کی وجہ سے نماز میں خلل پیدا ہو رہا ہے تو نماز کو توڑ دے۔۔۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جب نماز قائم ہو اور تم میں سے کسی کو قضائے حاجت در پیش ہو تو پہلے اس سے فارغ ہو لے۔۔۔

((باب ماجاء فی الوضوء من الموطا))

سوال::: کیا گندی جگہ چلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟؟؟

جواب::: گندی جگہ چلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا البتہ جو ناپاکی لگی ہوا سے صاف کر لینا چاہیے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی التیمم))

سوال::: تیمم کا طریقہ کار لکھیں۔۔۔

جواب::: تیمم میں دو ضربیں ہیں ایک سے چہرے پہ مسح کیا جائے جبکہ دوسری سے کہنیوں سمیت ہاتھوں کا مسح کیا جائے۔۔۔

امام احمد اور امام اسحاق فرماتے ہیں تیمم میں چہرے اور ہاتھوں کے لیے ایک ہی ضرب ہے۔۔۔۔

سوال::: آیت تیمم تحریر کریں۔۔۔۔

جواب::: اللہ پاک فرماتا ہے:::

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ

ترجمہ کنزالعرفان:::

اور ان صورتوں میں پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کر لو تو اپنے چہروں اور ہاتھوں کا اس سے مسح کر لو۔۔۔

((باب فی الرجل یقرأ القرآن الخ))

سوال::: کیا بغیر وضو قرآن پڑھا جا سکتا ہے؟؟؟

جواب::: آئمہ اربعہ کا اتفاق ہے کہ بے وضو شخص قرآن کریم کی تلاوت کر سکتا ہے لیکن چھو نہیں سکتا۔۔۔

((باب ماجاء فی البول یصیب الارض))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اعرابی سے کیوں فرمایا کہ تم نے اللہ کی وسیع رحمت کو تنگ خیال کیا؟؟؟

جواب::: اعرابی نے نماز پڑھ کر یوں دعا کی اے اللہ!!! مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحم فرما اور ہمارے ساتھ کسی دوسرے پہ رحم نہ فرما۔۔۔

یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: تو نے اللہ کی وسیع رحمت کو تنگ خیال کیا۔۔۔

سوال::: جب ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟؟؟

جواب::: جب اس نے پیشاب کیا تو صحابہ کرام اس کی طرف لپکے،، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: اس پر ایک ڈول بہا دو،، تمہیں آسانی کے لیے بھیجا گیا ہے سختی کے لیے نہیں۔۔۔۔

((کتاب الصلاۃ))

((باب ماجاء فی مواقیت الصلاۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم))

سوال::: پانچوں نمازوں کے اوقات کے بارے میں احناف اور شوافع کا اختلاف لکھیں۔۔۔

جواب::: فجر:::

احناف کے نزدیک فجر کا وقت صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہے،، دلیل یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جبرائیل علیہ السلام نے مجھے پہلے دن فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب فجر طلوع ہوئی اور دوسرے دن اس وقت پڑھائی جب خوب اجالا ہوا۔۔۔

شوافع کے نزدیک بھی یہی وقت ہے البتہ احناف کے نزدیک فجر کو اجالے میں پڑھنا مستحب ہے جبکہ شوافع کے نزدیک اندھیرے میں پڑھنا مستحب ہے۔۔۔۔

ظہر:::

احناف کے نزدیک ظہر کا وقت سورج ڈھلنے سے شروع ہوتا ہے اور آخری وقت میں اختلاف ہے،، صاحبین کے نزدیک جب سایہ یک مثل ہو جائے اور امام اعظم کے نزدیک جب سایہ دو مثل ہو جائے تو وقت ظہر ختم ہو جائے گا،، دلیل یہ ہے کہ پہلے دن جبرائیل علیہ السلام نے اس وقت نماز ظہر پڑھائی جب سایہ جوتے کے تسمے کے برابر ہو گیا اور دوسرے دن تب پڑھائی جب سایہ دو مثل تھا۔۔۔

شوافع کے نزدیک وقتِ ظہر سورج ڈھلنے سے شروع ہوتا ہے اور جب سایہ اصلی کے علاوہ تمام چیزوں کا سایہ یک مثل ہو جائے تو ختم ہو جائے گا۔۔۔

عصر:::

احناف کے نزدیک عصر کا وقت تب شروع ہو گا جب ظہر کا ختم ہو جائے گا اور غروب آفتاب تک رہے گا۔۔۔

شوافع کے نزدیک عصر کا ابتدائی وہ ہے جب سایہ یک مثل سے بڑھ جائے اور آخری وقت وہ ہے جب سایہ دو مثل ہو جائے۔۔۔

مغرب:::

احناف کے نزدیک سورج کے غروب ہونے سے وقت شروع ہو گا اور شفق ابیض کے غائب ہونے تک رہے گا۔۔۔

شوافع کے نزدیک مغرب کا وقت سورج غروب ہونے سے لے کر شفق احمر کے غائب ہونے تک ہے۔۔۔۔

عشاء:::

احناف کے نزدیک شفق ابیض کے بعد عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور طلوع فجر تک رہتا ہے جبکہ شوافع کے نزدیک شفق احمر کے بعد وقت شروع ہوتا ہے اور طلوع فجر تک رہتا ہے۔۔۔۔

سوال::: اوقات نماز کے بارے سب سے صحیح روایت کون سی ہے؟؟؟

جواب::: امام بخاری فرماتے ہیں اوقات نماز کے بارے سب سے صحیح روایت حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی ہے۔۔۔

((باب ماجاء فی تغلیس الفجر))

سوال::: فجر کے مستحب وقت کے بارے میں احناف اور شوافع کا کیا اختلاف ہے؟؟؟

جواب::: احناف کے نزدیک فجر کو اجالے میں پڑھنا مستحب ہے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: فجر کی نماز اجالے میں پڑھو کیونکہ اس میں زیادہ ثواب ہے۔۔۔۔

شوافع کے نزدیک فجر کو اندھیرے میں پڑھنا مستحب ہے،، دلیل یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز پڑھاتے اور عورتیں واپس لوٹ جاتیں ((اور اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہ جاتیں))۔۔۔۔

سوال::: امام شافعی کے نزدیک نماز کو اجالے میں پڑھنے کا کیا مطلب ہے؟؟؟

جواب::: امام شافعی، امام احمد اور امام اسحاق فرماتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ صبح اتنی روشن ہو جائے کہ اس کے طلوع ہونے میں کوئی شک نہ رہے،، اس کا یہ مطلب نہیں کہ نماز کو تاخیر سے ادا کیا جائے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی التعجیل بالظہر))

سوال::: ظہر کے مستحب وقت میں آئمہ کا اختلاف مع دلائل بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: احناف کے نزدیک مستحب یہ ہے گرمیوں میں نمازِ ظہر کو مؤخر کر کے ٹھنڈا کر کے ادا کیا جائے اور سردیوں میں سورج ڈھلنے کے بعد فوراً ادا کیا جائے۔۔۔۔

دلیل یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جب گرمی شدت پکڑلے تو نماز کو ٹھنڈا کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہے۔۔۔۔

امام شافعی کے نزدیک ظہر جلدی پڑھنا مستحب ہے،، دلیل یہ ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج ڈھل جانے کے وقت نماز ظہر ادا فرمائی،، ایک اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بڑھ کر کسی کو نمازِ ظہر جلدی ادا کرتے نہیں دیکھا۔۔۔۔

سوال::: ظہر کی نماز ٹھنڈا کر کے پڑھنے والی حدیث کی امام شافعی کیا تاویل فرماتے ہیں؟؟؟ نیز اس تاویل کا رد لکھیں۔۔۔۔

جواب::: امام شافعی کے نزدیک یہ حکم اس وقت ہوگا جب مسجد میں لوگ دور دور سے آتے ہوں لیکن تنہا نماز ادا کرنے والے اور محلہ کی مسجد میں نماز پڑھنے والے کے حق میں مجھے زیادہ محبوب یہ ہے کہ وہ شدید گرمی میں بھی ظہر کو جلدی ادا کرے۔۔۔۔

تاویل کا رد:::

امام شافعی کی یہ تاویل درست نہیں کیونکہ ایک سفر میں جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی اذان دینے لگے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: اے بلال ٹھنڈا کرو پھر ٹھنڈا کرو۔۔۔۔

اس سفر میں سب لوگ اکٹھے تھے کسی نے دور سے نہیں آنا تھا لیکن اس کے باوجود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹھنڈا کرنے کا حکم دیا لہذا امام شافعی والی تاویل درست نہیں۔۔۔۔

((باب ما جاء فی تعجیل العصر))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کی نماز کو منافق کی نماز قرار دیا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: یہ منافق کی نماز ہے کہ بیٹھ کر سورج((کے ڈوبنے))کا انتظار کرے یہاں تک کہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہو جائے تو اٹھ کر چار ٹھونگیں مارے اور اس نماز میں اللہ کا تھوڑا سا ذکر کرے۔۔۔

سوال::: عصر کی نماز کا مستحب وقت بیان کریں۔۔۔

جواب::: احناف کے نزدیک عصر کی نماز تاخیر سے ادا کرنا مستحب ہے،، چنانچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے::: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ ظہر تمہاری بنسبت جلدی ادا کیا کرتے تھے اور تم لوگ عصر کی نماز ان کی بنسبت جلدی ادا کرتے ہو۔۔۔

((باب ما جاء فی وقت المغرب))

سوال::: مغرب کا مستحب وقت بیان کریں۔۔۔

جواب::: نمازِ مغرب جلدی ادا کرنا افضل ہے،، چنانچہ روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز اس وقت ادا فرماتے جب سورج غروب ہوتا اور پردے کے پیچھے چھپ جاتا۔۔۔

نماز مغرب تاخیر سے ادا کرنا مکروہ ہے۔۔۔

((باب ما جاء فی وقت صلاۃ العشاء الآخرۃ))

سوال::: عشاء کا مستحب وقت بیان کریں۔۔۔

جواب::: احناف کے نزدیک سردیوں میں عشاء کو تہائی رات تک مؤخر کرنا مستحب ہے جبکہ گرمیوں میں جلدی ادا کرنا افضل ہے،، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: اگر مجھے امت کے مشقت میں پڑنے کا خوف نہ ہوتا تو انہیں عشاء کی نماز تہائی رات یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔۔۔

امام شافعی کے نزدیک جلدی پڑھنا مستحب ہے،، چنانچہ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء اس وقت ادا فرماتے جب تیسری رات کا چاند غروب ہو جاتا((اور یہ غروب شفق کے وقت غروب ہو جاتا ہے))۔۔۔

((باب ما جاء فی کراہیۃ النوم قبل العشاء والسمر بعدھا))

سوال::: کیا عشاء کے بعد گفتگو کرنے کی اجازت ہے؟؟؟

جواب::: اس بارے میں دونوں طرح کی روایات وارد ہوئی ہیں:::

(1) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور اس کے بعد گفتگو کو ناپسند فرماتے تھے۔۔۔

(2) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مسلمانوں کے معاملات کے بارے میں گفتگو فرماتے تھے۔۔۔

ان دونوں روایات میں تطبیق کی صورت یہ ہے کہ عشاء کے بعد لغو گفتگو سے منع کیا گیا ہے البتہ وہ گفتگو جس میں کوئی مصلحت ہو وہ مکروہ نہیں۔۔۔

((باب ماجاء فی الوقت الاول من الفضل))

سوال:::اول وقت میں نماز پڑھنے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا عمل افضل ہے؟؟؟تو فرمایا:::نماز کو اول وقت میں پڑھنا۔۔۔

سوال:::کن تین کاموں میں تاخیر نہ کی جائے؟؟؟

جواب:::(1)نماز میں تاخیر نہ کی جائے جب اس کا وقت ہو جائے۔۔۔۔

(2)جنازہ!!!جب اس کا وقت آجائے۔۔۔

(3)بغیر شوہر والی عورت!!!جب اس کے لیے کفو مل جائے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی السہو عن وقت الصلاۃ))

سوال:::عصر کی نماز چھوڑنے کی وعید بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::جس شخص کی عصر کی نماز رہ گئی تو گویا اس کے اہل اور مال گھٹا دیے گئے۔۔۔

((باب ماجاء فی تعجیل الصلاۃ اذا أخرھا الامام))

سوال:::ابو عمر جونی کا نام تحریر کریں۔۔۔۔

جواب:::ان کا نام عبدالملک بن حبیب ہے۔۔۔۔

سوال:::نماز کو مردہ کر کے پڑھنے کا کیا مطلب ہے؟؟؟

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے جو نماز کو مردہ کر کے پڑھیں گے((یعنی نماز میں تاخیر کر دیا کریں گے))۔۔۔

سوال:::اگر کسی نے دوبار فرض نماز پڑھی تو کون سی نماز فرض شمار ہو گی؟؟؟

جواب:::پہلی نماز فرض شمار ہو گی جبکہ دوسری کو نفل قرار دیا جائے گا۔۔۔۔

((باب ماجاء فی النوم عن الصلاۃ))

سوال:::اوقات مکروہہ کون سے ہیں؟؟؟

جواب:::احناف،شوافع اور حنابلہ کے نزدیک تین اوقات مکروہ ہیں:::

(1)طلوع آفتاب سے لے کر ایک نیزہ بلند ہونے تک

(2)نصف النہار کے وقت سورج زائل ہونے تک

(3)سورج میں زردی آنے سے لے کر غروب آفتاب تک

سوال:::اوقات مکروہہ میں نماز پڑھنے کا حکم بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::احناف کے نزدیک جائز نہیں جبکہ مالکیہ اور شوافع کے نزدیک ان اوقات میں قضاء نمازیں پڑھ سکتے ہیں۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الرجل تفوتہ الصلوات بایتھن یبدأ))

سوال:::حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے غزوہِ خندق کے موقع پہ کفار کو برا بھلا کیوں کہا؟؟؟

جواب:::ان کی غزوہِ خندق کے موقع پہ کفار کی وجہ سے نماز عصر قضاء ہو رہی تھی اس لیے برا بھلا کہا۔۔۔۔

((باب ماجاء فی صلاۃ الوسطی انھا العصر))

سوال:::صلوۃ وسطی کون سی ہے؟؟؟

جواب:::احناف کے نزدیک صلوۃ وسطیٰ نمازِ عصر ہے،،دلیل یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::صلوۃ وسطیٰ""عصر""کی نماز ہے۔۔۔۔

شوافع کے نزدیک صلوۃ وسطیٰ فجر کی نماز ہے چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے صلوۃ وسطیٰ""فجر""کی نماز ہے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی کراھیۃ الصلاۃ بعد العصر وبعد الفجر))

سوال:::فجر اور عصر کے بعد نفل نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب:::عصر اور فجر کے بعد نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک اور عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک نماز پڑھنے سے منع فرمادیا۔۔۔۔

سوال:::حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک محبوب ترین صحابی کون سے تھے؟؟؟

جواب:::حضرت عمر رضی اللہ عنہ

((باب ماجاء فی الصلاۃ بعد العصر))

اعتراض:::

پیچھے ایک روایت بیان کی گئی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر اور فجر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا جبکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود عصر کے بعد دو رکعت نماز ادا فرمائی۔۔۔۔

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دو رکعت ظہر کے بعد ادا فرماتے تھے لیکن ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مال آیا ہوا تھا جس کی تقسیم کی وجہ سے ظہر کے بعد ادا نہیں فرما سکے لہذا عصر کے بعد ادا فرمائیں۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الصلاۃ قبل المغرب))

سوال::: مغرب کی اذان واقامت کے دوران دو رکعات پڑھنے کے بارے اختلاف علماء تحریر کریں۔۔۔۔

جواب:::احناف کے نزدیک یہ مکروہ ہے،، دلیل یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں کسی کو نماز مغرب کی اذان واقامت کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے نہیں دیکھا۔۔۔

امام احمد اور امام اسحاق کے نزدیک مستحب ہے،، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: ہر دو اذانوں ((یعنی اذان واقامت)) کے درمیان نماز ہے اس کے لیے جو ((پڑھنا)) چاہے۔۔۔

((باب ماجاء فیمن ادرک رکعۃ من العصر قبل ان تغرب الشمس))

سوال:::اگر کوئی شخص نماز عصر یا فجر پڑھ رہا تھا اور دوران نماز سلام سے پہلے نماز کا وقت ختم ہو گیا تو کیا اس کی نماز ادا ہو جائے گی۔۔۔۔

جواب:::امام اعظم کے نزدیک اس صورت میں نمازِ فجر باطل ہو جائے گی کیونکہ ممانعت والا وقت شروع ہو گیا جبکہ نماز عصر ادا ہو جائے گی۔۔۔۔

بقیہ فقہاء کرام امام شافعی، امام احمد، اور امام اسحاق کے نزدیک اس کی نمازیں ادا ہو جائیں گی چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جو شخص سورج طلوع ہونے سے پہلے فجر کی ایک رکعت پالے تو اس نے صبح ((کی نماز)) کو پالیا،، جو شخص سورج کے غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے تو اس نے عصر ((کی نماز)) کو پالیا۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الجمع بین الصلاتین))

سوال:::راوی حنش کون تھا؟؟؟

جواب:::حنش راوی سے مراد ابو علی رجبی حسین بن قیس ہے اور یہ محدثین کے نزدیک ضعیف ہے۔۔۔۔

سوال:::بلاعذر دو نمازوں کو ایک وقت میں پڑھنے کی وعید بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جس نے بلاعذر دو نمازوں کو جمع کیا بے شک وہ کبیرہ گناہ کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے پاس آگیا۔۔۔

((ابواب الاذان))

سوال:::اذان کا لغوی وشرعی معنی بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::اذان کا معنی ہے کسی چیز کا اعلان کرنا

شرعی معنی یہ ہے الفاظ معلومہ مأثورہ کے ساتھ نماز کے وقت کا اعلان کرنا۔۔۔

سوال:::لوگوں نے نماز کے لیے اعلان کرنے کی کیا کیا صورتیں بیان کیں؟؟؟

جواب:::کچھ لوگوں نے کہا کہ نصاریٰ کی طرح ناقوس بجایا جائے،، کچھ لوگوں نے کہا یہودیوں کی طرح ایک قرن ((سینگ)) رکھ لو۔۔۔۔

سوال:::اذان کی ابتداء کیسے ہوئی؟؟؟

جواب:::حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے خواب میں ایک شخص کو اذان دیتے دیکھا اور صبح یہ خواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: بے شک یہ سچا خواب ہے تم بلال کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ کیونکہ اس کی آواز تم سے بلند ہے اور انہیں وہ کلمات سکھاؤ جو تمہیں بتائے گئے،، پھر یہ کلمات سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ!!! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے بھی عبداللہ بن زید جیسا خواب دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: الحمدللہ اس سے تقویت حاصل ہو گئی۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الترجیع فی الاذان))

سوال::: ترجیع سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: اذان میں شہادتین کے کلمات کو پست آواز میں کہنے کے بعد پھر دوبارہ بلند آواز سے کہنا ترجیع کہلاتا ہے۔۔۔۔۔

سوال::: کیا اذان میں ترجیع ہو گی؟؟؟ اختلاف آئمہ بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: شوافع کے نزدیک اذان میں ترجیع ہو گی جبکہ احناف کے نزدیک ترجیع سنت نہیں۔۔۔۔

شوافع کی دلیل یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو اذان سکھائی،، پھر انہوں نے حضرت بشر رضی اللہ عنہ کو ترجیع کے ساتھ اذان بیان کی۔۔۔۔

احناف کی دلیل حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ والی حدیث ہے اس میں ترجیع بیان نہیں ہوئی۔۔۔۔

سوال::: صحابی رسول ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب::: ان کا نام سمرہ بن مغیرہ تھا۔۔۔۔

((باب ماجاء فی افراد الاقامہ))

سوال::: اقامت کے کلمات کتنی مرتبہ کہے جائیں گے؟؟؟

جواب::: امام مالک، امام احمد، امام شافعی اور امام اسحاق کے نزدیک اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ کہے جائیں گے،، دلیل یہ ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم ہوا کہ اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ کہیں۔۔۔۔

احناف کے نزدیک اذان کی طرح اقامت کے کلمات دو دو مرتبہ کہے جائیں گے چنانچہ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اذان و اقامت کے کلمات دو دو مرتبہ تھے۔۔۔۔

سوال::: ابن ابی لیلیٰ کون تھے؟؟؟

جواب::: یہ محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ تھے اور کوفہ کے قاضی تھے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الترسل فی الاذان))

سوال::: اذان و اقامت کے کلمات کس انداز سے کہے جائیں گے؟؟؟

جواب::: اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے ادا کیے جائیں گے جبکہ اقامت کے کلمات جلدی جلدی ادا کیے جائیں گے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: اے بلال!!! جب تم اذان کہو تو اپنی اذان میں آہستگی کرو اور اقامت کہو تو تیزی سے کہو۔۔۔۔

سوال:::اذان واقامت کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہیے؟؟؟

جواب:::اتنا فاصلہ ہونا چاہیے کہ پانی پینے والا پینے سے، کھانا کھانے والا کھانے سے اور قضائے حاجت کے لیے جانے والا قضائے حاجت سے فارغ ہو جائے۔۔۔

((باب ماجاء فی ادخال الاصبع الخ))

سوال:::صحابی رسول حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب:::آپ رضی اللہ عنہ کا نام وہب السوائی تھا۔۔۔

سوال:::مؤذن کا دوران اذان واقامت کانوں میں انگلیاں داخل کرنے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب:::دوران اذان کانوں میں انگلیاں ڈالنا مستحب ہے،،حضرت بلال رضی اللہ عنہ کانوں میں انگلیاں ڈال کر اذان دیتے تھے،،البتہ اقامت کے دوران انگلیاں ڈالنا مستحب نہیں لیکن امام اوزاعی کے بقول اقامت کہتے ہوئے بھی کانوں میں انگلیاں داخل کی جائیں۔۔۔

((باب ماجاء فی التثویب فی الفجر))

سوال:::تثویب سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب:::عبداللہ بن مبارک اور امام احمد کے نزدیک فجر کی اذان میں """الصلاۃ خیر من النوم""" کہنا تثویب ہے۔۔۔

امام اسحاق فرماتے ہیں تثویب وہ شے ہے جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ایجاد کیا گیا،،جب اذان کے بعد لوگ مسجد میں جانے میں تاخیر کرتے تو مؤذن مختلف کلمات کہہ کر انہیں مسجد کی طرف بلاتا۔۔۔

سوال:::جب مؤذن نے اذان کے بعد تثویب کہی تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا کیا رد عمل تھا؟؟؟

جواب:::آپ مسجد سے باہر تشریف لائے اور فرمایا:::ہمیں اس بدعتی کے پاس سے لے چلو اور وہاں نماز ادا نہیں فرمائی۔۔۔

سوال:::تثویب کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب:::متاخرین کے نزدیک تثویب مستحسن ہے کیونکہ لوگوں پہ غفلت کا غلبہ ہے دینی امور میں سستی پائی جاتی ہے لہذا لوگوں کو خبر ہو جائے کہ جماعت کھڑی ہونے والی ہے۔۔۔

((باب ماجاء ان من اذن فھو یقیم))

سوال:::اقامت کسے کہنی چاہیے؟؟؟

جواب:::جس نے اذان دی وہی اقامت کا زیادہ حقدار ہے البتہ اگر اسے ناگوار نہ گزرے اور وہ اجازت دے دے تو دوسرا شخص اقامت کہہ سکتا ہے،،چنانچہ ایک مرتبہ حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ نے اذان کہی پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::تمہارے بھائی صدائی نے اذان دی ہے جو اذان دے وہی اقامت بھی کہے۔۔۔

سوال:::راوی افریقی کے بارے محدثین کے کیا نظریات تھے؟؟؟

جواب:::یحییٰ بن سعید قطان نے اسے ضعیف کہا ہے،،امام احمد فرماتے ہیں میں اس کی احادیث نہیں لکھتا جبکہ امام بخاری افریقی کی روایت کو تقویت دیتے تھے اور فرماتے کہ وہ مقارب الحدیث ہے۔۔۔

((باب ماجاء فی کراہیۃ الاذان بغیر وضوء))

سوال::: کیا بے وضو شخص اذان دے سکتا ہے؟؟؟

جواب::: احناف، حنابلہ اور مالکیہ کے نزدیک باوضو اذان دینا افضل و مستحب ہے البتہ اگر کوئی شخص بے وضو دیتا ہے تو بھی جائز ہے۔۔۔۔ شوافع کے نزدیک بے وضو اذان دینا مکروہ ہے،، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے::: صرف باوضو شخص اذان کہے۔۔۔۔

((باب ماجاء ان الامام احق بالاقامۃ))

سوال::: اس جملے کا کیا مطلب ہے ""مؤذن اذان کا جبکہ امام اقامت کا زیادہ حقدار ہے""؟؟؟

جواب::: اس کا مطلب یہ ہے کہ اذان کا وقت عادل اور وقت کی پہچان رکھنے والے مؤذن کی رائے کے سپرد ہے لہذا امام سے رجوع کی حاجت نہیں اور اقامت کا وقت امام کی رائے سے وابستہ ہے لہذا اس کی اجازت سے اقامت کہی جائے،، البتہ اگر اس کا خلاف ہو تب بھی حرج نہیں۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الاذان باللیل))

سوال::: اگر وقت سے پہلے فجر کی اذان کہی جائے تو کیا اسے دہرایا جائے گا؟؟؟

جواب::: آئمہ ثلاثہ ((مالکیہ، حنابلہ، شوافع)) کے نزدیک اگر فجر کے وقت سے پہلے اذان دے دی تو اعادہ ضروری نہیں جبکہ احناف کے نزدیک بقیہ اذانوں کی طرح فجر کی اذان بھی وقت سے پہلے نہیں کہی جاسکتی کیونکہ ایک دفعہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے وقت سے پہلے فجر کی اذان دے دی تھی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اعلان کرنے کا حکم دیا تھا کہ بندہ سو گیا تھا ((یعنی اذان کے وقت سے غافل ہو گیا تھا اس لیے پہلے اذان دے دی))۔۔۔۔

((باب ماجاء فی کراہیۃ الخروج من المسجد بعد الاذان))

سوال::: اذان کے بعد نماز ادا کرنے سے پہلے مسجد سے نکلنے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: جس مسجد میں اذان ہو گئی ہو اور وہاں سے کسی شخص کا بلاعذر نکلنا جس نے نماز نہ پڑھی ہو مکروہ تحریمی ہے،، چنانچہ روایت ہے ایک آدمی عصر کی اذان ہونے کے بعد مسجد سے باہر چلا گیا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا::: اس شخص نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔۔۔۔

سوال::: راوی ابوالشعثاء کون تھے؟؟؟

جواب::: ابوالشعثاء کا نام سلیم بن اسود تھا۔۔۔

((باب ماجاء فی فضل الاذان))

سوال:::اذان دینے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::جو شخص ثواب کی نیت سے سات سال اذان دے تو اس کے لیے جہنم سے آزادی لکھ دی جائے گی۔۔۔۔

سوال:::جابر جعفی اور حماد کے بارے محدثین کیا فرماتے ہیں؟؟؟

جواب:::وکیع کہتے ہیں اگر جابر جعفی نہ ہوتے تو اہل کوفہ حدیث کے بغیر رہ جاتے اور اگر حماد نہ ہوتے تو اہل کوفہ بغیر فقہ کے رہ جاتے۔۔۔۔

سوال:::راوی ابو تمیلہ اور ابو حمزہ سکری کا نام تحریر کریں۔۔۔۔

جواب:::ابو تمیلہ کا نام یحیی بن واضح تھا جبکہ ابو حمزہ سکری کا نام محمد بن میمون تھا۔۔۔

((باب ماجاء ان الامام ضامن والموذن موتمن))

سوال:::امام کے ضامن اور مؤذن کے مؤتمن ہونے سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::امام ضامن ہے اور مؤذن امانت دار ہے۔۔۔۔

امام کو ضامن اس لیے کہا گیا کیونکہ وہ قوم کی نمازوں کی حفاظت کرتا ہے، مقتدیوں کی نمازوں کا ضامن ہوتا ہے۔۔۔۔

مؤذنین کو امانت دار اس لیے کہا گیا کیونکہ یہ لوگوں کی نمازوں اور روزوں پر امین ہیں لوگ اس معاملے میں ان پہ اعتماد کرتے ہیں۔۔۔۔۔

((باب مایقول اذا اذن الموذن))

سوال:::اذان کا جواب دینے کا کیا طریقہ کار ہے؟؟؟

جواب:::اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ مؤذن جو کلمات کہے سننے والا ویسے ہی دہراتا جائے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::جب اذان سنو تو وہی کلمات کہو جو مؤذن کہتا ہے۔۔۔۔

البتہ حی علی الصلاۃ اور حی علی الفلاح کے جواب میں """لا حول ولا قوۃ الا باللہ""" کہا جائے گا۔۔۔۔

((باب ماجاء فی کراہیۃ ان یاخذ الموذن علی الاذان اجرا))

سوال:::اذان پہ اجرت لینے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب:::متقدمین نے اس سے منع کیا ہے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت عثمان بن عاص رضی اللہ عنہ کو طائف پہ عامل مقرر کرکے بھیجا تو عہد لیا کہ وہ ایسے مؤذن کی تقرری کریں گے جو اپنی اذان پہ اجرت نہ لے۔۔۔۔

البتہ متاخرین نے زمانہ کے اعتبار سے اجرت لینا جائز قرار دیا ہے۔۔۔۔

((باب مایقول اذا أذن المؤذن))

سوال:::اذان سن کر کیا پڑھنے سے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں؟؟؟

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::جو شخص اذان سن کر کہے""أنا أشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وأن محمد أعبدہ ورسولہ ،رضیت باللہ ربا وبمحمد رسولا وبالاسلام دینا""اس شخص کے گناہ بخش دئے جائیں گے۔۔۔۔

سوال:::اذان کے بعد دعا کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::جو اذان سن کر یہ دعا پڑھے""اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلاۃ القائمۃ آت محمدا الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودا الذی وعدتہ""تو اس کے لیے بروز قیامت میری شفاعت واجب ہو گئی۔۔۔۔

((باب ماجاء فی ان الدعاء لایرد بین الاذان والاقامۃ))

سوال:::کس وقت کی گئی دعا رد نہیں ہوتی؟؟؟

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::اذان واقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی۔۔۔

((باب ماجاء کم فرض اللہ علی عبادہ من الصلوات))

سوال:::اولا کتنی نمازیں فرض ہوئیں؟؟؟پھر کتنی رہ گئیں؟؟؟

جواب:::معراج کے موقع پہ پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں پھر کمی کر کے پانچ کر دی گئیں اور اعلان کیا گیا:::اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!!!میرے ہاں بات بدلتی نہیں اور تمہارے لیے ان پانچ((نمازوں))کے عوض پچاس((نمازوں کا ثواب))ہے۔۔۔۔

((باب فی فضل الصلوات الخمس))

سوال:::جمعہ پڑھنے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعے تک اپنے درمیان کے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے جب تک کبیرہ گناہوں میں مبتلاء نہ ہو۔۔۔۔

((باب ماجاء فی فضل الجماعۃ))

سوال:::جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا آدمی کے تنہاء نماز پڑھنے سے ستائیس درجے افضل ہے۔۔۔۔

ایک روایت میں پچیس درجے زیادہ فضیلت بیان کی گئی۔۔۔۔

((باب ماجاء فیمن سمع النداء فلا یجیب))

سوال:::جماعت چھوڑنے کی وعید بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::میں چاہتا ہوں کہ اپنے جوانوں کو لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں پھر نماز کا حکم دوں اور وہ قائم کی جائے پھر ان لوگوں((کے گھروں))کو آگ لگا دوں جو((مسجد میں))نماز کے لیے حاضر نہیں ہوتے۔۔۔۔

ایک روایت ہے جو شخص اذان سن کر مسجد میں نہ آئے اس کی نماز کامل نہیں۔۔۔۔

سوال:::حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہمانے اس شخص کے بارے کیافرمایاجو دن بھر روزہ رکھتاہےاور رات بھر قیام کرتاہے لیکن جمعہ اور جماعت میں حاضر نہیں ہوتا؟؟؟

جواب:::آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:::وہ جہنمی ہے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الرجل یصلی وحدہ ثم یدرک الجماعۃ))

سوال:::اگر کسی نے اکیلے نماز ادا کی اور پھر جماعت کھڑی ہوگئی تو کیا وہ جماعت میں شامل ہو سکتا ہے؟؟؟

جواب:::جی وہ شامل ہو سکتاہے اور جماعت کے ساتھ ادا کی گئی رکعات نوافل شمار ہوں گی۔۔۔۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو اشخاص سے فرمایا جو پہلے نماز پڑھ چکے تھے اور جماعت میں شریک نہیں ہوئے:::ایسا نہ کیا کرو اگر تم اپنی منزل میں نماز پڑھ لو اور مسجد میں آؤ تو جماعت کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرو بے شک یہ تم دونوں کے نفل ہو جائیں گے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الجماعۃ فی مسجد قد صلی فیہ مرۃ))

سوال:::تکرار جماعت کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب:::اگر وہ جماعت پہلی جماعت کی ہیئت پہ نہ ہو تو بلکل جائز ہے،،چنانچہ ایک شخص آیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرما چکے تھے،،آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::تم میں سے کون ہے جو اس کے ساتھ((شامل ہو کر))ثواب حاصل کرے گا؟؟؟پھر ایک شخص کھڑے ہوئے اور اس کے ساتھ نماز ادا کی۔۔۔۔

((باب ماجاء فی فضل العشاء والفجر فی الجماعۃ))

سوال:::عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::جو عشاء کی جماعت میں حاضر ہو اس کے لیے نصف رات قیام((کا ثواب))ہے اور جو شخص عشاء اور فجر باجماعت ادا کرے اس کے لیے ساری رات کے قیام((کا ثواب))ہے۔۔۔۔

سوال:::کون شخص اللہ کی حفظ وامان میں ہے؟؟؟

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::جو فجر کی نماز ادا کرے وہ اللہ کی حفظ وامان میں ہے تو تم اللہ کے ذمہ کی خلاف ورزی نہ کرو۔۔۔۔

سوال:::رات کی تاریکیوں میں مساجد کی طرف چلنے والوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس چیز کی خوشخبری دی؟؟؟

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری دی۔۔۔۔

((باب ماجاء فی فضل الصف الاول))

سوال::: مردوں اور عورتوں کی بہترین صف کون سی ہے ؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: مردوں کی بہترین صف """پہلی صف""" ہے اور کم تر صف ء "آخری صف""" ہے،، عورتوں کی بہترین صف """آخری صف""" ہے اور کم تر صف """پہلی صف""" ہے۔۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی اور دوسری صف والوں کے لیے کتنی مرتبہ دعائے مغفرت فرماتے تھے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی صف والوں کے لیے تین بار اور دوسری صف والوں کے لیے دو بار دعائے مغفرت فرماتے تھے۔۔۔۔

سوال::: پہلی صف کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اذان اور پہلی صف میں کیا فضیلت ہے؟؟ پھر وہ اسے قرعہ اندازی کے بغیر نہ پا سکیں تو ضرور اس کی خاطر قرعہ اندازی کریں گے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی اقامۃ الصفوف))

سوال::: صف سیدھی نہ رکھنے والوں کے بارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: اپنی صفیں سیدھی رکھو و گرنہ اللہ تمہارے درمیان پھوٹ ڈال دے گا۔۔۔۔

سوال::: صحابہ کرام صف سیدھی کرنے کا کس قدر اہتمام فرماتے تھے؟؟؟

جواب::: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے آیا ہے کہ آپ ایک شخص کو صفیں سیدھی کرنے کے لیے مقرر فرماتے اور اس وقت تک تکبیر نہیں کہتے جب تک وہ آپ کو صفیں سیدھی ہونے کی اطلاع نہ دیتا۔۔۔۔

((باب ماجاء لیلینی منکم اولوا الاحلام والنہی))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مہاجرین وانصار کے قریب رہنا کیوں پسند تھا؟؟؟

جواب:::اس لیے پسند تھا تاکہ وہ آپ کی سیرت طیبہ محفوظ کریں۔۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کن لوگوں کو اپنے قریب کھڑے ہونے کا حکم دیا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: بالغ اور عقلمند لوگ میرے قریب کھڑے ہوں پھر جو ان کے قریب ہوں پھر جو ان کے قریب ہوں،، آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف ہو جائے گا، بازاروں میں شور کرنے سے گریز کرو۔۔۔۔

سوال::: راوی خالد حذاء کو حذاء کیوں کہتے تھے؟؟؟

جواب:::انہوں نے کبھی کوئی جوتا نہیں بنایا البتہ ایک موچی کے پاس بیٹھا کرتے تھے اس لیے انہیں خالد حذاء کہا جاتا تھا۔۔۔۔

سوال:::ابو معشر راوی کا نام تحریر کریں۔۔۔۔

جواب:::ان کا نام زیاد بن کلیب تھا۔۔۔۔

((باب ماجاء فی کراہیۃ الصف بین السواری))

سوال::: ستونوں کے درمیان صف بنانے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: ستونوں کے درمیان صف بنانا مکروہ ہے کیونکہ یہ قطع صف کا سبب ہے البتہ اگر جگہ تنگ ہو تو پھر صف بنائی جاسکتی ہے۔۔۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ستونوں کے درمیان صف بنانے کے حوالے سے فرماتے ہیں::: ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارک میں اس سے بچتے تھے۔۔۔

((باب ماجاء فی الصلاۃ خلف الصف وحدہ))

سوال::: اگر کسی نے صف کے پیچھے تنہا کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو کیا اس کی نماز ہو جائے گی؟؟؟

جواب::: امام احمد فرماتے ہیں کہ وہ نماز کا اعادہ کرے گا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صف کے پیچھے تنہا نماز پڑھنے والے شخص کو دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا تھا۔۔۔

احناف، مالکیہ اور شوافع کے نزدیک اس کی نماز ہو جائے گی اور جو حدیث امام احمد نے پیش کی ہے اس میں اعادہ کا حکم استحبابی ہے۔۔۔

((باب ماجاء فی الرجل یصلی ومعہ رجل))

سوال::: اگر امام کے پیچھے صرف ایک مقتدی ہو تو وہ کہاں کھڑا ہو گا؟؟؟

جواب::: وہ امام کی دائیں جانب کھڑا ہو گا چنانچہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا فرمائی اور آپ کے بائیں جانب کھڑا ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر کو پیچھے سے پکڑا اور دائیں طرف کر دیا۔۔۔

((باب ماجاء فی الرجل یصلی مع الرجلین))

سوال::: اگر دو مقتدی ہوں تو وہ امام کے پیچھے کیسے کھڑے ہوں گے؟؟؟

جواب::: اگر دو مقتدی ہوں تو ایک امام کی دائیں طرف کھڑا ہو گا اور دوسرا بائیں جانب کھڑا ہو گا۔۔۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے منقول ہے آپ نے حضرت علقمہ اور حضرت اسود رضی اللہ عنہما کو نماز پڑھائی تو ان میں سے ایک کو اپنی دائیں جانب اور دوسرے کو بائیں جانب کھڑا کیا۔۔۔

((باب ماجاء فی الرجل یصلی ومعہ الرجال والنساء))

سوال::: اگر امام کے پیچھے مرد و عورت ہوں تو ان کی صف کیسے بنائی جائے گی؟؟؟

جواب::: امام کے پیچھے مردوں کی صف بنائی جائے گی اور ان کے پیچھے عورتوں کی صف قائم کی جائے گی،، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے گھر نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے حضرت انس اور ایک یتیم تھے جبکہ ان کے پیچھے ان کی دادی کھڑی تھیں۔۔۔

((باب من أحق بالامامة))

سوال:::امام کے درجہ بدرجہ حقدار حدیث پاک کی روشنی میں بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::کتاب اللہ کا سب سے بڑا قاری لوگوں کی امامت کروائے،،اگر قرأت میں سب برابر ہوں تو سنت کا زیادہ علم رکھنے والا امامت کروائے،،اگر اس میں سب برابر ہوں تو سب سے پہلے ہجرت کرنے والا امامت کروائے اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو زیادہ عمر رسیدہ شخص امام بنے۔۔۔۔

((باب ماجاء اذا أم احدکم الناس فلیخفف))

سوال:::اگر کوئی شخص لوگوں کی امامت کروائے تو قرأت کے حوالے سے اسے کس چیز کا خیال رکھنا چاہیے؟؟؟

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::جب تم میں سے کوئی لوگوں کی امامت کروائے تو وہ تخفیف کرے((یعنی لمبی نماز نہ پڑھائے))کیونکہ ان نمازیوں میں بچے بوڑھے کمزور اور بیمار بھی ہوتے ہیں اور جب تنہا نماز پڑھے تو جیسے چاہے پڑھے۔۔۔۔

سوال:::راوی ابو الزناد اور اعرج کا نام تحریر کریں۔۔۔۔

جواب:::ابو الزناد کا نام عبداللہ بن ذکوان تھا جبکہ اعرج کا نام عبدالرحمن بن ہرمز مدینی تھا۔۔۔۔

سوال:::سب سے ہلکی اور کامل نماز والے کون تھے؟؟؟

جواب:::حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ ہلکی اور کامل نماز والے تھے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی تحریم الصلاۃ و تحلیلھا))

سوال:::نماز کی کنجی، تحریم اور تحلیل کسے کہا گیا ہے؟؟؟

جواب:::طہارت نماز کی کنجی ہے اس کی تحریم"""تکبیر"""ہے اور تحلیل"""سلام"""ہے۔۔۔۔

سوال:::طہارت کو کنجی، تکبیر کو تحریم اور سلام کو تحلیل کیوں کہا گیا ہے؟؟؟

جواب:::طہارت کو کنجی اس لیے کہا گیا کیونکہ حدث نماز سے مانع ہوتا ہے لہذا جب طہارت کر لی تو اس کے لیے نماز پڑھنا درست ہو جائے گا۔۔۔۔

تکبیر کہتے ہی نمازی پر دیگر کام کاج حرام ہو جاتے ہیں اس لیے اسے تحریم کہا گیا اور سلام پھیرتے ہی وہ کام پھر سے حلال ہو جاتے ہیں اس لیے سلام کو تحلیل کہا گیا۔۔۔۔

سوال:::راوی ابو نضرہ کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب:::راوی ابو نضرہ کا نام منذر بن مالک تھا۔۔۔۔

((باب فی نشر الاصابع عند التکبیر))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لیے ہاتھوں کو اٹھاتے تو کیسے اٹھاتے تھے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع کرتے وقت جب ہاتھوں کو اٹھاتے تو دونوں ہاتھ سیدھے ہوتے تھے اور انگلیاں کشادہ ہوتی تھیں۔۔۔

((باب فی فضل التکبیرۃ الاولی))

سوال::: تکبیر اولی کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جو اللہ کے لیے 40 دن باجماعت نماز پڑھے،، تکبیر اولی پاتا ہے تو اس کے لیے دو نجاتیں لکھ دی جائیں گی،، ایک آگ سے نجات اور دوسری نفاق سے۔۔۔۔

((باب ما یقول عند افتتاح الصلاۃ))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے شروع میں کیا پڑھتے تھے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم جب نماز کے لیے تکبیر کہتے تو یہ پڑھتے::: سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک ولا الہ غیرک۔۔۔۔

سوال::: نماز میں تسمیہ کو بلند آواز سے پڑھا جائے گا یا آہستہ آواز سے؟؟؟

جواب::: احناف، حنابلہ کے نزدیک تسمیہ کو آہستہ آواز سے پڑھا جائے گا جبکہ امام شافعی فرماتے ہیں جن نمازوں میں جہر اقرأت کی جاتی ہے اس میں تسمیہ کو جہراً پڑھا جائے گا اور جن نمازوں میں سری قرأت کی جاتی ہے ان میں آہستہ آواز سے پڑھا جائے گا۔۔۔۔

((باب فی افتتاح القراءۃ الخ))

سوال::: نماز میں کس سورت سے قرأت شروع کی جائے گی؟؟؟ اور اگر اسے نہ پڑھا جائے تو کیا نماز درست ہو گی؟؟؟

جواب::: نماز میں سورۃ فاتحہ سے قرات شروع کی جائے گی چنانچہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سورۃ فاتحہ سے قرأت کا اغاز کیا کرتے تھے۔۔۔۔

نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھنا واجب ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز ((کامل)) نہیں۔۔۔۔

((باب ماجاء فی التامین))

سوال::: سورۃ فاتحہ کے بعد آمین بلند آواز سے کہی جائے گی یا آہستہ آواز سے؟؟؟

جواب::: امام احمد اور امام شافعی کے نزدیک آمین بلند آواز سے کہی جائے گی،، روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ فاتحہ کی قراءت کے بعد آواز کو کھینچتے ہوئے """آمین""" کہی۔۔۔۔

احناف کے نزدیک آمین آہستہ آواز سے کہنا سنت ہے،،وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آہستہ آواز سے آمین کہی۔۔۔۔

((باب ماجاء فضل التامین))

سوال:::سورۃ فاتحہ کے بعد آمین کہنے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::جب امام آمین کہے تو تم بھی کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔۔۔۔

((باب ماجاء فی السکتتین))

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں کتنے سکتے کرتے تھے؟؟؟

جواب:::حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں دو سکتے کرتے تھے:::پہلا سکتہ ثناء کہنے کے لیے اور دوسرا سکتہ """آمین""" کہنے کے لیے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی وضع الیمین علی الشمال فی الصلاۃ))

سوال:::دوران نماز ہاتھ کس طرح باندھے جائیں گے؟؟؟

جواب:::دوران نماز دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پہ رکھا جائے گا،،چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب امامت کرواتے تو بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑتے۔۔۔۔

احناف کے نزدیک ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھا جائے گا جبکہ شوافع کے نزدیک سینے سے نیچے اور ناف سے اوپر باندھا جائے گا۔۔۔۔

سوال:::راوی ہلب کا نام لکھیں۔۔۔۔

جواب:::ان کا نام یزید بن قنافہ تھا۔۔۔۔

((باب ماجاء فی التکبیر عند الرکوع والسجود))

سوال:::رکوع وسجود جاتے ہوئے کیا کہا جائے گا؟؟؟

جواب:::رکوع وسجود جاتے ہوئے اور سجدے سے اٹھتے ہوئے تکبیر کہی جائے گی کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شیخین کا یہی معمول تھا۔۔۔۔

((باب فی رفع الیدین عند الرکوع))

سوال:::نماز میں رفع الیدین کرنے پہ اختلاف آئمہ مع دلائل تحریر کریں۔۔۔۔

جواب:::احناف اور مالکیہ کے نزدیک صرف نماز شروع کرتے وقت ہاتھ اٹھائے جائیں گے اس کے بعد نہیں اٹھائے جائیں گے،،چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز نہ پڑھاؤں؟؟؟تو آپ نے نماز پڑھی اور پہلی تکبیر کے سوا ہاتھ نہ اٹھائے۔۔۔۔۔

شوافع اور حنابلہ کے نزدیک رکوع جاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھ اٹھانا سنت ہیں،، دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کے لیے جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے ((تو یونہی کرتے))۔۔۔۔

((باب ماجاء فی وضع الیدین علی الرکبتین فی الرکوع))

سوال::: دوران رکوع ہاتھوں کو کہاں رکھا جائے گا؟؟؟

جواب::: دوران رکوع ہاتھوں کو گھٹنوں پہ رکھا جائے گا،، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا::: گھٹنوں پہ ہاتھ رکھنا تمہارے لیے سنت ہے لہذا گھٹنوں پہ ہاتھ رکھو۔۔۔

البتہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اوران کے بعض اصحاب کے نزدیک حالت رکوع میں تطبیق کی جائے گی،، اس کی صورت یہ ہے کہ دونوں رانوں کو ملا کر گھٹنوں کے درمیان کر لیا جائے۔۔۔

البتہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے::: ہم تطبیق کیا کرتے تھے پھر ہمیں اس سے منع کر دیا گیا اور ہاتھوں کو گھٹنوں پہ رکھنے کا حکم دیا گیا۔۔۔

((باب ماجاء فی التسبیح فی الرکوع والسجود))

سوال::: رکوع وسجود کی تسبیحات تحریر کریں نیز انہیں کم از کم کتنی بار پڑھا جائے گا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جب تم میں سے کوئی رکوع کرے اور تین بار سبحان ربی العظیم کہے تو اس کا رکوع مکمل ہو گیا اور یہ کم از کم تین بار ہے،، جب کوئی سجدہ کرے اور سبحان ربی الاعلی تین مرتبہ کہے تو اس کا سجدہ مکمل ہو گیا۔۔۔

یعنی رکوع میں سبحان ربی العظیم اور سجدے میں سبحان ربی الاعلی کو کم از کم تین تین مرتبہ پڑھا جائے گا۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیتِ رحمت اور آیتِ عذاب پہ کیوں ٹھہرتے تھے؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیت رحمت پہ ٹھہر کر دعا مانگتے اور عذاب والی آیت پہ ٹھہر کر پناہ مانگتے تھے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی النہی عن القراءۃ فی الرکوع والسجود))

سوال::: کیا رکوع وسجود میں تلاوت کی جائے گی؟؟؟

جواب::: جی نہیں،، چنانچہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریشمی کپڑے پہننے، کسم سے رنگے ہوئے کپڑے، سونے کی انگوٹھی پہننے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا۔۔۔

پس ثابت ہوا رکوع وسجود میں قرآن کریم پڑھنا مکروہ ہے۔۔۔

((باب ماجاء فیمن لایقیم صلبہ فی الرکوع والسجود))

سوال::: رکوع وسجود میں پیٹھ سیدھی نہ رکھنے والے کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جو شخص رکوع وسجود میں پیٹھ سیدھی نہ رکھے اس کی نماز کافی نہیں۔۔۔۔

سوال::: صحابی رسول ابو مسعود انصاری اور راوی ابو معمر کا نام تحریر کریں۔۔۔

جواب::: ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کا نام عقبہ بن عمرو تھا جبکہ ابو معمر کا نام عبداللہ بن سخبرہ تھا۔۔۔

((باب مایقول الرجل اذا رفع رأسہ من الرکوع))

سوال::: نمازی رکوع سے اٹھتے ہوئے کیا کہے گا؟؟؟

جواب::: نمازی رکوع سے اٹھتے ہوئے """ سمع اللہ لمن حمدہ """ کہے گا۔۔۔

اگر جماعت ہو رہی ہو تو پھر امام رکوع سے اٹھتے ہوئے """ سمع اللہ لمن حمدہ """ کہے گا،، مقتدی """ ربنا ولک الحمد """ کہے گا،، اگر کوئی شخص الگ نماز پڑھ رہا ہے تو وہ یہ دونوں کلمات کہے گا۔۔۔

((باب ماجاء فی وضع الرکبتین قبل الیدین فی السجود))

سوال::: سجدے میں جاتے ہوئے گھٹنے پہلے زمین پہ رکھے جائیں گے یا ہاتھ؟؟؟

جواب::: احناف، شوافع اور حنابلہ کے نزدیک سجدے میں جاتے ہوئے پہلے گھٹنے زمین پہ رکھے جائیں گے،، چنانچہ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ جب سجدے میں جاتے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھتے اور جب سجدے سے اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھوں کو اٹھاتے۔۔۔

مالکیہ کے نزدیک ہاتھوں کو پہلے رکھنا چاہیے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: تم میں کوئی اپنی نماز میں ایسے بیٹھتا ہے جیسے اونٹ بیٹھا کرتا ہے۔۔۔

سوال::: عبداللہ بن سعید مقبری کا محدثین کے نزدیک کیا درجہ ہے؟؟؟

جواب::: اسے یحییٰ بن سعید قطان نے ضعیف قرار دیا ہے۔۔۔

((باب ماجاء فی السجود علی الجبھۃ والأنف))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سجدے کی کیفیت بیان کریں۔۔۔

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدے میں جاتے تو اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پہ جما دیتے، دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھتے یہاں تک کہ بغلوں کی سفیدی نظر آجاتی اور دونوں ہتھیلیاں کندھوں کے برابر رکھتے۔۔۔

((باب ماجاء این یضع الرجل وجھہ اذا سجد))

سوال::: نمازی سجدے میں اپنا چہرہ کہاں رکھے؟؟؟

جواب::: نمازی جب سجدہ کرے تو اپنا چہرہ ہتھیلیوں کے درمیان رکھے،، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے ہی کرتے تھے۔۔۔

((باب ماجاء فی السجود علی سبعۃ اعضاء))

سوال::: نمازی کتنے اعضاء پہ سجدہ کرتا ہے؟؟؟

جواب::: نمازی سات اعضاء پہ سجدہ کرتا ہے،، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ہمراہ سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں، اسکا چہرہ، دونوں ہتھیلیاں، گھٹنے اور دونوں پاؤں۔۔۔

سوال::: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے کاتب کا نام لکھیں۔۔۔۔

جواب::: عبداللہ بن ارقم زہری

((باب ماجاء فی الاعتدال فی السجود))

سوال::: سجدے میں بازوؤں کو بچھانے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: سجدے میں ہاتھوں کو زمین پہ بچھانے سے منع کیا گیا، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال سے کرے اور اپنے بازوؤں کو کتے کی طرح نہ بچھائے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی وضع الیدین ونصب القدمین فی السجود))

سوال::: سجدے میں پاؤں کی کیا کیفیت ہونی چاہیے؟؟؟

جواب::: سجدے میں پاؤں کو کھڑا کیا جائے گا،، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھوں کو رکھنے اور پاؤں کو کھڑا کرنے کا حکم دیا۔۔۔۔

سوال::: کس کے بارے میں یہ الفاظ کہے گئے """وھو غیر کذوب"""؟؟؟

جواب::: حضرت براء رضی اللہ عنہ کے بارے

((باب ماجاء فی کراھیۃ ان یبادر الامام فی الرکوع والسجود))

سوال::: کیا نماز کے ارکان ادا کرنے میں مقتدی امام سے مسابقت کر سکتا ہے؟؟؟

جواب::: اس سے منع کیا گیا ہے چنانچہ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھتے اور حضور رکوع سے سر مبارک اٹھاتے اور جب تک سجدے میں نہ چلے جاتے ہم میں سے کوئی اپنی پیٹھ کو ٹیڑھا نہ کرتا پھر ہم سجدہ کرتے تھے۔۔۔۔

لھذا ثابت ہوا مقتدی کو امام کی متابعت کرنی چاہیے ارکان ادا کرنے میں مسابقت نہ کرے اس کی وعید پہ روایات منقول ہیں۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الاقعاء))

سوال::: اقعاء سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: دونوں گھٹنے کھڑے کر کے سرین پہ بیٹھنا اقعاء کہلاتا ہے۔۔۔۔

سوال::: دونوں سجدوں کے درمیان اقعاء کرنے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: آئمہ اربعہ کے نزدیک اقعاء کرنا مکروہ ہے،، وہ روایت جس سے اقعاء کا سنت ہونا ثابت ہے منسوخ ہے۔۔۔۔

((باب مایقول بین السجدتین))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو سجدوں کے درمیان کون سی دعا پڑھتے تھے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے::: اللھم اغفرلی وارحمنی واجبرنی واھدنی وارزقنی۔۔۔

اے اللہ!!! مجھے بخش دے، مجھ پہ رحم فرما، میرا نقصان پورا فرما، مجھے ہدایت عطا کر اور مجھے رزق عنایت فرما۔۔۔۔

سوال::: کیا فرض نماز کے دو سجدوں کے درمیان مندرجہ بالا دعا پڑھنا سنت ہے؟؟؟

جواب::: امام شافعی، امام احمد، امام اسحاق اس دعا کو فرائض اور نوافل دونوں میں پڑھنا جائز سمجھتے ہیں جبکہ امام اعظم اس دعا کو نفل نماز کے سجدوں پہ محمول کرتے ہیں ان کے نزدیک فرائض میں یہ سنت نہیں۔۔۔۔

((باب کیف النھوض من السجود))

سوال::: جلسہ استراحت کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: جلسہ استراحت سے مراد دونوں سجدے کر کے اگلی رکعت کے لیے کھڑا ہونے سے پہلے تھوڑی دیر بیٹھنا ہے اور یہ امام شافعی کے نزدیک سنت ہے،، چنانچہ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا جب آپ پہلی اور تیسری رکعت میں ہوتے تو جب تک اطمینان سے بیٹھ نہ جاتے کھڑے نہ ہوتے تھے۔۔۔

آئمہ ثلاثہ کے نزدیک جلسہ استراحت سنت نہیں چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ((بغیر بیٹھے)) اپنے قدموں کے اگلے حصے پہ کھڑے ہوتے تھے۔۔۔

سوال::: خالد بن ایاس کا محدثین کے نزدیک کیا درجہ ہے؟؟؟

جواب::: انہیں ضعیف شمار کیا گیا ہے۔۔۔

((باب ماجاء فی التشھد))

سوال::: حضرت ابن مسعود اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کی تشہد تحریر کریں۔۔۔

جواب::: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی تشہد:::

التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشھد ان لا الہ الا اللہ وأشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔۔۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما کی تشہد:::

التحیات المبارکات الصلوات الطیبات للہ سلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، سلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین أشھد ان لا الہ الا اللہ وأشھد أن محمداً رسول اللہ۔۔۔

احناف اور حنابلہ کے نزدیک حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تشہد مختار ہے جبکہ امام شافعی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما والی تشہد کو اختیار کیا ہے۔۔۔

((باب ماجاء انہ یخفی التشھد))

سوال::: تشہد کتنی آواز میں پڑھی جائے گی؟؟؟

جواب::: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں سنت یہ ہے کہ تشہد کو آہستہ سے پڑھا جائے۔۔۔

((باب کیف الجلوس فی التشھد))

سوال::: نمازی تشہد میں کس طرح بیٹھے گا؟؟؟

جواب::: نمازی اپنا بایاں پاؤں بچھائے گا اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر کے اس کا رخ قبلہ کی جانب کرے گا،، دایاں ہاتھ دائیں ران پہ اور بایاں ہاتھ بائیں ران پہ رکھا جائے،، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسے ہی ثابت ہے۔۔۔

((باب ماجاء فی الاشارۃ))

سوال::: نمازی تشہد میں کس طرح اشارہ کرے گا؟؟؟

جواب::: جب نمازی """لاالہ الا اللہ""" پہ پہنچے تو شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے،، """لا""" پہ انگلی اٹھائے اور """الا""" پہ رکھ دے اور سب انگلیاں سیدھی کرلے۔۔۔

((باب ماجاء فی التسلیم فی الصلاۃ))

سوال::: نمازی نماز کے آخر میں کس طرح اور کتنے سلام پھیرے گا؟؟؟

جواب::: احناف، مالکیہ اور حنابلہ کے نزدیک امام دائیں بائیں دو سلام پھیرے گا،، چنانچہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں اور بائیں طرف سلام کہتے::: السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امام شافعی فرماتے ہیں نمازی کو اختیار ہے چاہے تو ایک طرف سلام پھیرے یا دونوں طرف۔۔۔

((باب ماجاء ان حذف السلام سنۃ))

سوال::: اس حدیث کا کیا مطلب ہے """حذف السلام سنۃ"""؟؟؟

جواب::: اس کا مطلب ہے کہ سلام میں مد نہ کرے ((یعنی اسے نہ کھینچے)) بلکہ جلدی سے کہہ دے۔۔۔

سوال::: امام اوزاعی کے کاتب کا کیا نام تھا؟؟؟

جواب::: آپ کے کاتب کا نام """ہقل""" تھا۔۔۔

((باب مایقول اذا سلم))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد کون سے کلمات ادا فرماتے تھے؟؟؟

جواب::: اس بارے میں مختلف روایات ہیں،، ایک روایت کے مطابق آپ یوں فرماتے::: اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت ذا الجلال والاکرام۔۔۔

ایک اور روایت کے مطابق آپ یوں فرماتے::: لاالہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد، یحی ویمیت، وھو علی کل شئ قدیر، اللھم لامانع لما اعطیت، ولا معطی لما منعت، ولا ینفع ذا الجد منک الجد۔۔۔۔

سوال::: راوی ابو عمارہ کا نام تحریر کریں۔۔۔۔

جواب::: ان کا نام شداد بن عبد اللہ تھا۔۔۔

((باب ماجاء فی الانصراف عن یمینہ وعن یسارہ))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد کس طرف رخ کر کے بیٹھتے تھے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی بائیں طرف رخ کرتے تو کبھی دائیں جانب چہرہ مبارک کا رخ فرماتے،، الغرض دائیں بائیں دونوں جانب منہ کر کے بیٹھا جا سکتا ہے لیکن دائیں طرف افضل ہے۔۔۔۔

((باب ماجاء فی وصف الصلاۃ))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعرابی کو نماز دہرانے کا حکم کیوں دیا؟؟؟ اور پھر اسے کیا تعلیم دی؟؟؟

جواب::: اس نے مختصر نماز ادا کی تھی لہذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دہرانے کا حکم دیا یوں دو تین مرتبہ اس نے تخفیف سے نماز ادا کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بار بار اسے نماز دہرانے کا حکم دیتے رہے،، پھر آخر کار اس نے عرض کیا کہ مجھے نماز کی تعلیم دیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جب نماز پڑھنا چاہو تو اللہ پاک کے بتائے گئے طریقے کے مطابق وضو کرو پھر اذان واقامت کہو اگر قرآن کریم یاد ہو تو اس کی تلاوت کرو ورنہ اللہ کی حمد کرو اور تکبیر و تہلیل کہو،، پھر اطمینان سے رکوع کرو پھر سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور اطمینان سے سجدہ کرو،، سجدے میں اعتدال قائم رکھو اور پھر اطمینان سے بیٹھ جاؤ اور پھر کھڑے ہو جاؤ،، جب تم نے ایسا کر لیا تو تمہاری نماز مکمل ہو گئی۔۔۔۔

سوال::: ابو سعید مقبری کا نام لکھیں۔۔۔۔

جواب::: کیسان

سوال::: ابو حمید ساعدی نے دس صحابہ کی موجودگی میں کیا کہا؟؟؟

جواب::: انہوں نے فرمایا::: میں تم سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو جاننے والا ہوں۔۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز فجر میں قرأت کی کیفیت بیان کریں۔۔۔

جواب::: فجر کی نماز میں سورۃ واقعہ پڑھنا منقول ہے اس کے علاوہ سورۃ کورت کا پڑھنا بھی ثابت ہے،، یہ بھی روایت ہے کہ آپ فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو آیات تک پڑھا کرتے تھے۔۔۔۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ صبح کی نماز میں طوال مفصل ((سورۃ حجرات سے بروج تک)) کے ساتھ تلاوت کیا کرو۔۔۔۔

((باب ماجاء فی القراءۃ فی الظہر والعصر))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر و عصر میں کون سی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر و عصر میں سورۃ بروج اور سورۃ طارق کی مثل سورتیں پڑھتے تھے۔۔۔۔

یہ بھی منقول ہے کہ ظہر کی پہلی رکعت میں تیس جبکہ دوسری میں پندرہ آیات کی بقدر قرأت کرتے تھے۔۔۔۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ ظہر کی نماز میں اوساط مفصل ((سورۃ بروج سے سورۃ بینہ)) کے ساتھ تلاوت کیا کرو۔۔۔۔

((باب القراءۃ فی المغرب))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نمازِ مغرب میں کون کون سی سورتیں پڑھنا منقول ہے؟؟؟

جواب::: حضرت ام الفضل فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ مرسلات کی تلاوت فرمائی،،ایک روایت کے مطابق آپ نے نماز مغرب میں سورۃ طور کی تلاوت فرمائی۔۔۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو نماز مغرب میں قصار مفصل((سورۃ بینہ یا سورۃ ناس)) کے ساتھ تلاوت کرنے کا حکم دیا۔۔۔

((باب ماجاء فی القراءۃ فی صلاۃ العشاء))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز عشاء میں کون کون سی سورتوں پڑھنا منقول ہیں؟؟؟

جواب::: روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء میں سورۃ الشمس اور اس کی مثل دیگر سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے،،ایک روایت کے مطابق سورۃ والتین کی تلاوت فرمائی۔۔۔